وظائفِ روحانی، عملیاتِ روحانی وہ ہوتے ہیں جو آیت قرآنی۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء وصفات اور احادیث مبارکہ میں منقول دعاؤں پر مشتمل ہوں یا بزرگوں کے معمولات سے ثابت ہوں اور الفاظ ایسے ہوں جن کے معانی ومفہوم بالکل ٹھیک ہوں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وظائفِ روحانی سے پریشانیوں کا حل

وظائفِ رُوحانی، عملیاتِ رُوحانی وہ ہوتے ہیں جو آیت قرآنی۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء وصفات اور احادیث مُبارکہ میں منقول دُعاؤں پر مشتمل ہوں یا بزرگوں کے معمولات سے ثابت ہوں اور الفاظ ایسے ہوں جن کے معانی ومفہوم بالکل ٹھیک ہوں۔

دعائیہ کلمات

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا **زبیر احمد صدیقی** صاحب عفی عنہ

مدیر جامعہ فاروقیہ شجاع آباد ضلع ملتان

ناظم وفاق المدارس العربیہ پاکستان جنوبی پنجاب

مُرتّب

مولانا محمد عبداللہ عُثمان

روحانی وطبی اسکالر ومعالج

جملہ حقوق طباعت وکتابت بحقِ ناشر محفوظ ہیں

وظائفِ روحانی پریشانیوں کا حل (2013ء)

مرتب ــــــــــ ابو انابیہ محمد عبداللہ عثمان
فاضل عربی، ایم اے اسلامیات

تصحیح ــــــــــ حافظ مطیع الرحمٰن اختر
مدرسہ تقویۃ الایمان، جامع مسجد تقویٰ، کراچی

اشاعت ــــــــــ 2022ء بمطابق 1444ھ

سابقہ تعداد ــــــــــ 5000

ناشر ــــــــــ مکتبہ تقویۃ الایمان، واٹر پمپ، فیڈرل بی ایریا، کراچی
رابطہ: 0321-2177606

ملنے کے دیگر پتے

ادارۃ النور۔ بنوری ٹاؤن، گرومندر، کراچی۔ رابطہ: 021-34914596
القرآن پبلشرز اینڈ بک سیلرز۔ مین اردو بازار، کراچی۔ رابطہ: 0342-3032918
کتب خانہ مجیدیہ۔ بیرون بوہر گیٹ ملتان۔ رابطہ: 0300-7309593
قرآن محل۔ کمیٹی چوک، راولپنڈی۔ رابطہ: 0312-5123698
مسجد صدیقیہ۔ قصبہ مڑل ملتان۔ 0307-0001988

تقسیم کر کے مسنون اعمال رائج کر کے ثواب حاصل کیجیے

فہرست

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار

میں اپنی اس حقیر سی خدمت کو اپنے
"عظیم المرتبت والدین" اور اپنے اُن تمام
"محسنین و مخلصین" کے نام منسوب کرتا ہوں
جن کی دُعائیں اور شفقتیں ہر لمحہ بندے کے ساتھ
تھیں اور ہیں۔

محمد عبد اللہ عثمان

زبیر احمد صدیقی
Zubair Ahmed Siddiqui
• Administrator: Jamia Farooqia, Shujabad, Multan, Paksitan. • مدیر جامعہ فاروقیہ شجاع آباد ملتان پاکستان
• Chief Editor: Monthly Sada-e-Farooqia, Shujabad. • مدیر ماہنامہ صدائے فاروقیہ شجاع آباد پاکستان
• Nazim: Wifaq-ul-Madaris Al-Arabia, Pakistan, South Punjab. • ناظم وفاق المدارس العربیہ پاکستان جنوبی پنجاب
• Chairman: Alfarooqia Trust (Reg.) Shujabad, Multan, Pakistan. • چیئرمین الفاروقیہ ٹرسٹ شجاع آباد ملتان پاکستان
Cell: 0321-7324265, 0300-7332265 :موبائل نمبر Phone(Office): 061-4396705 :فون نمبر گھر Phone(Res): 061-4396067 :فون نمبر دفتر

Ref:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

Date: 21-07-2022

حامداً و مصلیاً

اللہ تعالیٰ کا کلام برحق اوراذکار وادعیہ، ظاہری، باطنی امراض سے حفاظت وشفایابی کا ذریعہ ہیں، اوراد ووظائف پر مشتمل معمولات ایک مسلمان کو آفات وبلایا سے مامون ومحفوظ رکھنے کے ساتھ قلبی اطمینان اور تعلق باللہ کا بھی باعث بنتے ہیں۔

امت میں مذکورہ بالا مقاصد کے لیے اوراد ووظائف پڑھنے اور دوسروں کو بتانے کا سلسلہ روز اول سے جاری ہے، اس موضوع پر سلف نے متعدد کتب بھی تالیف کی ہیں، ہمارے عزیز جامعہ فاروقیہ شجاع آباد کے فیض یافتہ حضرت مولانا محمد عبداللہ عثمان حفظہ اللہ نے بھی اس موضوع پر ''وظائف روحانی سے پریشانیوں کا حل'' کے نام سے ایک کتاب تالیف فرمائی ہے، ان اوراد ووظائف میں دو طرح کے اوراد مذکور ہیں:

۱)......وہ اوراد جو منصوص ہیں، یعنی قرآن وسنت میں ان کے پڑھنے کی ترغیب اور فضائل منقول ہیں۔

۲)......وہ اوراد جو مقصد کے حصول کے لیے مضمون کے اعتبار سے مقصد کے قریب ہونے کی وجہ سے بعض اکابر اور بزرگوں کے تجربات یا معمولات میں سے ہیں۔

پہلی قسم کے اوراد پر فضیلت ومطلب کا حصول ان شاء اللہ یقینی ہے، جبکہ دوسری قسم کے اوراد ذاتی تجربات ہیں جو برکت سے خالی نہیں تاہم ان پر منصوص اوراد کی طرح یقین کرنا یا التزام کرنا درست نہیں۔

اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ یہ کتاب قارئین اور مستفیدین کے لیے باعث برکت وحصول خیر نیز دفع شر کا ذریعہ ہوگی اللہ تعالیٰ اس کتاب کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ آمین

والسلام

زبیر احمد صدیقی عفی عنہ

مدیر جامعہ فاروقیہ شجاع آباد ضلع ملتان

ناظم وفاق المدارس العربیہ پاکستان جنوبی پنجاب

۲۱ ذوالحجہ ۱۴۴۳ھ بمطابق 21 جولائی 2022ء

جامعہ فاروقیہ، پرانا ملتان روڈ، شجاع آباد، ضلع ملتان. Jamia Farooquia, Old Multan Road Shujabad, Distt. Multan.
Email: alfarooqia@yahoo.com :ای میل

استادِ محترم حضرت مولانا حافظ محمد لیاقت لاہوری صاحب حفظہ اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ، وصلی اللہ علی النبی الکریم

امابعد۔ الحمد للہ یہ اللہ رب العزت کا کرم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب محمد ﷺ کے طفیل مجھے اور میرے شاگردوں کو اسم اعظم اور درود شریف پر کتابیں لکھنے کی سعادت عطا فرمائی اور یہ حدیث ہمارے سامنے ہے کہ جس شخص نے میری امت میں سے ایک یا دو شخصوں کو بھی دین پر لگایا تو قیامت کے دن میں (محمد ﷺ) اس کا شافع ہونگا اور جنت میں داخل کراؤنگا۔ تو اس حدیث کے تحت میں نے ہمیشہ اپنے دوستوں کو بار بار یہی کہا کہ ہر شاگرد یہی کوشش کرے کہ کم از کم ایک ہزار لوگوں کو درود شریف پر لگائے اور اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنی پر زیادہ سے زیادہ پڑھنے پر لگائے اس لئے کہ جتنا فائدہ اللہ تعالیٰ کے اسماء کے پڑھنے میں ہے کسی بھی دعا یا وظائف میں نہیں ہوسکتا۔ بہرکیف الحمد للہ اسی طرح سے برادرم مولانا محمد عبد اللہ عثمان نے بھی عمدہ کتاب تحریر کی ہے۔ یہ کتاب جب ایک ہزار گھروں پر جائیگی تو کم از کم ہزار لوگ تو درود شریف پڑھنے پر لگ جائینگے۔ مولانا عبد اللہ عثمان نے سال 2011 اور 2012 میں میری صحبت اور نگرانی میں رہتے ہوئے عملیات کے میدان میں بہت سارے خاص وظائف اور اعمال کی اجازت حاصل کی اور ساتھ میں بندے کی تمام تصانیف کی اشاعت میں مصروف رہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو خدمت خلق میں اور زیادہ قبول کرے اور درود شریف اور اسم اعظم زیادہ سے زیادہ پھیلانے میں ان کو ذریعہ بنائے۔ آمین۔ ثم آمین

بندہ محمد لیاقت لاہوری

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ
وَمَنۡ تَبِعَہُمۡ اِلٰی یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔ اَمَّا بَعۡدُ!

اللہ تعالیٰ نے اپنے نام اور کلام میں بے انتہا تاثیر رکھی ہے، یہ ساری کائنات اور کارخانۂ قدرت اسی ذاتِ کریم جل جلالہٗ کے نام کی برکت سے قائم ودائم ہے۔

دنیا میں انسان منزلِ آخرت کا مسافر ہے اور وقت کا دھارا اسے لمحہ بہ لمحہ منزل سے قریب تر کررہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات کے شرف سے نوازا اور پھر اس کو اپنے ساتھ خاص نسبت عطا فرما کر اسے اپنے قریب ترین کردیا، پھر انسانیت کی رشد وہدایت کیلئے اللہ تعالیٰ نے حضرات انبیاء والمرسلین علیہم السلام جیسی پاکیزہ اور مقدس جماعت کو مبعوث فرما کر آسمانی کتابوں کا نزول بھی فرمایا۔ اس امت کی رشد وہدایت کیلئے اللہ تعالیٰ نے جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی اور رسول بنا کر ان پر قرآن کریم کو نازل فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی قرآن کریم میں وَمَآ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ فرمایا'' کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دونوں جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا'' اور قرآن کے بارے میں فرمایا وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَۃٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ''یعنی قرآن میں سے جو کچھ اتارا ہے وہ مومنین کے لئے شفاء اور رحمت ہے''۔

تو اس آیت میں لفظ ''شفاء'' کا جو استعمال ہوا ہے تو حضراتِ مفسرین نے اسکے دو مفہوم بیان کئے ہیں۔

① قرآن حکیم انسانی قلوب واذہان کیلئے اس معنیٰ میں شفاء ہے کہ ان سے کفر و جہالت کی تاریکی، شکوک وشبہات اور وسواس کو ختم کرتا ہے۔

② قرآن حکیم سے ظاہری امراض کے لئے تعویذات، ورقیات، عزائم اور جھاڑ پھونک اور تعوّذ یعنی پروردگار عالم کی شیطان مردود سے پناہ مانگنے وغیرہ کے ذریعے شفاء چاہنا ہے۔

بلا شبہ اصل شفاء بخشنے والی ذات تو اسی پروردگار عالم کی ہے جس کے بارے میں حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تھا۔ ''اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفاء بخشتا ہے''۔

لیکن دنیا اسباب کے ذریعے چل رہی ہے جس طرح دیگر مختلف نسخوں اور ادویات میں اللہ تعالیٰ نے شفاء رکھی ہے اسی طرح مختلف وظائف اور عملیات میں بھی یہ تاثیر اسباب کے درجے میں موجود ہے۔

خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی احادیث شریفہ میں دم کرنا اور دوسروں کو اجازت مرحمت فرمانا ثابت ہے۔

ایک حدیث شریف میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے فائدے کے لئے یہ عملیات کرنے کی ترغیب بھی دی ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے ماموں جو بچھو کاٹے کا دم جانتے تھے انہوں نے جب اس کے بارے میں دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکتا ہو تو وہ ضرور ایسا کر لیا کرے۔ (صحیح مسلم)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی وہ حدیث بہت مشہور ہے جس کے مطابق ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے سفر کے دوران ایک عرب قبیلہ کے سردار کو جو سانپ کا ڈسا ہوا تھا سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تو وہ بھلا چنگا ہو گیا جس پر اہل قبیلہ نے انہیں کافی بکریاں دیں، اس سلسلہ میں جب انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے استفسار کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی خوش طبعی کیلئے فرمایا کہ ان بکریوں میں اپنے ساتھ میرا حصہ بھی رکھنا۔ (صحیح بخاری)

اس روایت سے معلوم ہوا کہ دم وغیرہ پر اجرت بھی لے سکتے ہیں۔

اور ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مریض پر اپنا دائیاں ہاتھ پھیرا کرتے تھے اور ساتھ

ساتھ یہ دعا پڑھتے تھے، اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ هُوَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَائُكَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا

اور ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ تکلیف کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر یہ پڑھتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ 3 بار اور اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کا معمول نقل کرتے ہوئے فرماتی ہیں کہ جب آپ ﷺ بیمار ہوتے تو سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیتے تھے۔ جب آخری دنوں میں تکلیف بہت بڑھ گئی تو میں آپ ﷺ پر یہ سورتیں پڑھا کرتی تھی۔

مذکورہ روایات اور ان جیسی واضح روایاتِ حدیث کی بناء پر علماء فرماتے ہیں کہ جو دم اور تعویذ آیات قرآنیہ، اللہ تعالیٰ کے اسماء وصفات اور احادیث مبارکہ میں منقول دعاؤں پر مشتمل ہو اس کے کرنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ ایسا کرنا مستحب ہے۔ (مرقاۃ شرح مشکوۃ)

علامہ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ اس سلسلے میں تفصیلی کلام کرنے کے بعد ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر دم میں یہ تین شرطیں موجود ہوں تو ایسے دم کے جواز پر تمام علماء کا اجماع ہے۔

1. دم اللہ تعالیٰ کے کلام یا اس کے اسماء وصفات پر مبنی ہو۔
2. دم عربی زبان میں ہو یا کسی ایسی زبان ہیں جس کا معنیٰ اور مفہوم ہو۔
3. عقیدہ درست ہو کہ کوئی دم بذات خود مؤثر نہیں بلکہ اس میں تاثیر بخشنے والی ذات اللہ تعالیٰ کی ہے۔ (فتح الباری 195/10)

رسول کریم ﷺ نے اس کی تصدیق فرمائی ہے کہ نظر بد کا اثر حق ہے ایک حدیث میں ہے کہ نظر بد ایک انسان کو قبر میں اور اونٹ کو ہنڈیا میں داخل کر دیتی ہے اس لئے رسول کریم ﷺ نے جن چیزوں سے پناہ مانگی اور اپنی امت کو پناہ مانگنے کی تلقین فرمائی ہے ان میں "من کل عین لامة" بھی مذکور ہے یعنی پناہ مانگتا ہوں نظر بد سے۔ (قرطبی)

باقی نظر بد دو طرح کی ہوتی ہے ایک وہ جو انسان کسی کو حسد وبغض کی بنا پر اپنے غلط خیال سے لگائے اور ایک یہ ہے کہ جنات وغیرہ کی طرف سے لگ جائے دونوں میں انسان کو نقصان ہوتا ہے جس کو بھی نظر لگتی ہے اس میں تین کیفیتیں پائی جاتی ہیں۔

① اس کے جسم کے سارے اعضاء بالکل سست پڑ جاتے ہیں۔

② اسکی طبیعت عبادات میں نہیں لگتی بلکہ اچاٹ ہو جاتی ہے۔

③ اسکا حافظہ کم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

یہ علامتیں بچوں اور بڑوں دونوں میں پائی جاتی ہیں اور بچوں کو بعض دفعہ اس کی وجہ سے بخار بھی ہو جاتا ہے یا بچہ اپنی پڑھائی چھوڑ دیتا ہے اور اس کی بڑی علامت یہ ہے کہ چہرے سے رونق ختم ہو جاتی ہے۔

جب تک اس نظر بد کا توڑ نہیں کرائیں گے تو شفاء حاصل نہیں ہوگی اور اگر جادو کے اثرات ہیں تو اس میں اکثر انسان کے سر میں درد رہتا ہے اور ذہن مختلف وسوسوں کا شکار ہو جاتا ہے اور نیند بھی ٹھیک طریقے سے نہیں آتی۔ (اسم اعظم کے کمالات)

چنانچہ ان تمام حالات کے اندر ایمان ویقین کے ساتھ صبر وصلوٰۃ پر قائم رہتے ہوئے اوراد وظائف روحانی سے استفادہ کرنا نہایت مفید ہے۔

مذکورہ مختصر تحقیقی باتوں سے یہ بات روزِ روشن کی طرح واضح ہوگئی کہ یہ سب چیزیں برحق ہیں اور قرآن وحدیث میں انکا علاج بھی بتلایا گیا ہے۔

نقش وتعویزات کے مقابلہ میں آیات قرآنیہ اور وہ دعائیں جو حدیث پاک میں وارد ہوئی ہیں یقیناً بہت زیادہ مفید اور مؤثر ہیں عملیات میں انہیں چیزوں کا اہتمام کرنا چاہئے۔

فخر الرسل صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے دینی یا دنیاوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لئے دعا کا طریقہ تعلیم نہ فرمایا ہو اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لئے پڑھنا مشائخ کے

تجربات سے ثابت ہے۔

یہ بات بھی قابل لحاظ ہے کہ عملیات اور دعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے جتنی توجہ اور عقیدت سے دعا پڑھی جائے اتنی ہی موثر ہوتی ہے۔ اللہ کے نام اور اس کے پاک کلام میں بڑی برکت ہے۔

محترم قارئین! زیرِ نظر کتابچہ ''وظائف روحانی سے پریشانیوں کا حل پیش خدمت ہے'' اِس میں قرآن و حدیث سے ثابت اپنے اساتذہ اور مشائخ سے سیکھے ہوئے چند مجرب اعمال اور وظائف ہیں جن سے کامل استفادہ کیلئے اتباع سنت، اخلاص نیت اور تقویٰ اوّلین شرط ہے۔

فقط محمد عبداللہ عثمانؔ

محرم الحرام 1434ھ / 2013ء

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۵ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓمّٓ ○ ذٰلِکَ الْکِتَابُ لَا رَیْبَ ۛۚ فِیْہِ ۛۚ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ○ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ ۚ وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ

يُوقِنُونَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَاِلٰهُكُمْ
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ
قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ
يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ

اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ
لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ
الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى
الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِى الْاَرْضِ ۗ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۗ فَيَغْفِرُ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ
اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۗ كُلٌّ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۚ قف

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا
سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ق غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ج
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا
تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ
عَنَّا قف وَاغْفِرْ لَنَا قف وَارْحَمْنَا قف اَنْتَ
مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لا وَالْمَلٰٓئِكَةُ
وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ

تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَیْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ
وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ
الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّ ز
وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی
الْعَرْشِ قف يُغْشِی الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ
حَثِيْثًا لا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
مُسَخَّرٰتٍ م بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ
وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَا
حِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا
الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ
وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا
وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝
وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ
وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى
الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ
عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى
اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ

الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ○ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ○ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ○ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨ الْكَوَاكِبِ ○ وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ○ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ
عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ
اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ
مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ
اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ
لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا
شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا
انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ یَّهْدِیْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا

اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ
دِيْنُكُمْ وَلِىَ دِيْنِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ
يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا
خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَ
مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ
حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِکِ النَّاسِ ۝ اِلٰہِ النَّاسِ ۝ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ۝ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ۝
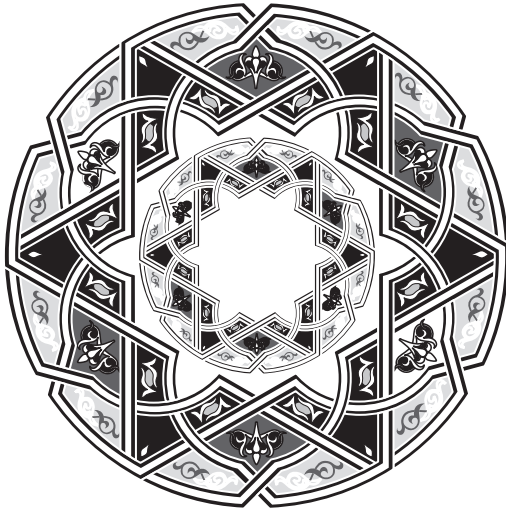
منزل کے خواص

منزل آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کیلئے ایک مجرب عمل ہے۔ القول الجمیل میں حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں ''یہ تینتیس (33) آیات ہیں جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین، چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے'' اور بہشتی زیور میں حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں ''اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو پانی پر ان آیات (منزل) کو پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔

آسیب و جادو ہر قسم کے خطرات سے بچنے کیلئے کتب احادیث مثلاً مستدرک، ابن ماجہ، مسند احمد میں قرآنی آیات اور مسند احمد میں ایک قصہ بھی بیان ہوا ہے ہم یہاں مکمل روایت نقل کر رہے ہیں۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک دیہاتی آیا اور اس نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرا ایک بھائی ہے اور اسے تکلیف ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کہ کیا تکلیف ہے؟ اس نے کہا اس پر آسیب ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو میرے پاس لیکر آؤ چنانچہ اسے لایا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مریض پر یہ آیات پڑھیں جس کے نتیجہ میں وہ مکمل صحت یاب ہو کر اس طرح کھڑا ہو گیا جیسے وہ مریض تھا ہی نہیں۔ یہ آیات انتہائی فائدہ مند ہیں اور ہر قسم کے خطرات سے حفاظت کیلئے مجرب ہیں۔ اکثر علماء اور بزرگانِ دین کے معمولات میں ان آیات کا پابندی سے پڑھنا ثابت ہے۔ (مجرب اور مبارک دعائیں)

قرآن پاک کی وہ آیات جنہیں علماء کرام ''منزل'' کا نام دیتے ہیں جادو اور آسیب کے علاج میں حرف آخر ہیں۔ ان آیات کو پڑھنا، دم کرنا، تعویز بنا کر باندھنا سب ہی کے بے شمار فوائد ہیں نیز ان آیات کو پڑھنے سے اور بھی بہت سارے فائدے حاصل ہوتے ہیں اور دینی و دنیوی مشکلات سے نجات ملتی ہیں۔ (لطف اللطیف)

منزل کی آیات کے فضائل و برکات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

❁ اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر ایک ایسی آیت اتری ہے کہ وہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے سوا اور کسی نبی پر نہیں اتری۔

❁ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت اتری بادل مشرق کی سمت چلے، ہوائیں ساکن ہوگئیں، سمندر ٹھہر گئے، جانور ہمہ تن گوش ہو کر متوجہ ہوئے، شیاطین پر آسمان سے شعلے برسے، پروردگار عالم نے اپنی عزت وجلال کی قسم کھا کر فرمایا جس چیز پر میرے نام لیا جائے گا اس میں ضرور برکت ہوگی۔

❁ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جہنم پر انیس (19) فرشتے مامور ہیں جو شخص ان کی گرفت سے بچنا چاہے وہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے اس کے بھی انیس (19) حروف ہیں ہر حرف ایک فرشتے سے بچاؤ کا ذریعہ بن جائے گا۔

❁ حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے رسولِ مقبول ﷺ سے بِسْمِ اللّٰهِ کی نسبت سوال کیا آپ ﷺ نے فرمایا کہ بِسْمِ اللّٰهِ خدا کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور اس نام اور اسم اعظم میں اس قدر نزدیکی ہے جتنی کہ آنکھ کی سیاہی اور اس کی سفیدی میں ہے۔

❁ انس بن مالک رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کاغذ پر بِسْمِ اللّٰهِ لکھی ہوئی ہو اور وہ زمین پر گرا پڑا ہو اور کوئی آدمی اس کو بلحاظ تعظیم اس خیال سے اٹھائے کہ کہیں بے ادبی نہ ہو تو اس آدمی کا نام اللہ تعالیٰ کے نزدیک صدیقین میں لکھا جاتا ہے اور اگر اس کے ماں باپ عذاب میں ہوں تو اس میں تخفیف کی جاتی ہے چاہے وہ مشرک ہی کیوں نہ ہوں۔

❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نازل ہوئی تو

حضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ آیت ہے کہ جو سب سے پہلے حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل ہوئی تھی اور آپ نے فرمایا تھا کہ جب تک میری اولاد بِسۡمِ اللّٰہِ کو پڑھتی رہے گی اور اسکا ورد رکھے گی وہ عذاب سے بچی رہے گی اور آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اتارنے کے بعد پھر بِسۡمِ اللّٰہِ اٹھالی گئی اور اس کے بعد حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل کی گئی اور آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اس وقت نازل ہوئی تھی جب آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نمرود نے آگ میں ڈالوایا۔ خداوند کریم نے اس آگ کو حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے ٹھنڈی اور سلامتی والی بنا دیا اور اس کے بعد پھر بِسۡمِ اللّٰہِ کو اٹھا لیا گیا اور اس کے بعد حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اس کو نازل کیا تو اس وقت فرشتوں نے آپ کو مبارک باد دیتے ہوئے یہ عرض کیا کہ خدا کی قسم اب سارے ملک پر آپ کی بادشاہت کامل ہوگئی اور اس کے بعد پھر بِسۡمِ اللّٰہِ کو اٹھالیا گیا اور پھر مجھ پر بِسۡمِ اللّٰہِ کو اتارا۔

اور جب آپ ﷺ پر اتری تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اب میری امت کے لوگ قیامت تک اسکو پڑھتے رہیں گے اور جب میری امت کے لوگوں کے اعمال نامے ترازو میں رکھے جائینگے تو اس وقت بِسۡمِ اللّٰہِ کی برکت سے نیکیوں کا پلہ بھاری ہو جائیگا۔

❁ اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم اپنے خطوں میں پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لکھا کرو اور اس کو پڑھا بھی کرو۔

❁ جو لوگ خدا کا ذکر کرنے والے ہیں، اُن کے واسطے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بڑا ذخیرہ ہے۔ طاقت وروں کے لئے عزت اور عاجزوں کیلئے پشت پناہ ہے اور اس کے دوستوں کیلئے ایک نور ہے اور اس کے مشتاقوں کیلئے ایک سرور ہے، بِسۡمِ اللّٰہِ روحوں کی راحت کا سبب ہے اور جسموں کے واسطے سب بلاؤں سے خلاصی کا ذریعہ ہے اور سینوں کا نور ہے اور تمام کاموں کے سرانجام کا باعث ہے اور بِسۡمِ اللّٰہِ عارف لوگوں کے سر کا تاج ہے اور خدا کے واصلوں کیلئے ایک چمکتا دمکتا ہوا چراغ ہے اور جو خدا کے عاشق ہیں ان کو بِسۡمِ اللّٰہِ غیر سے بے پرواہ اور بے نیاز کر دیتی ہے اور ہر

ایک سورت کے واسطے بِسۡمِ اللّٰہِ ایک دروازہ ہے۔

❁ رات کو سوتے وقت اگر کوئی شخص 19 بار بِسۡمِ اللّٰہِ پڑھ کر اپنے گھر کا حصار کرے تو اس کے پورے گھر کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ خود لے لیتے ہیں اور وہ شخص صبح سکون سے اٹھے گا اسے کسی قسم کی پریشانی نہیں ہوگی۔

سورۃ الفاتحہ:

❁ یہ سورت اپنے بے شمار برکات واثرات کے اعتبار سے مختلف ناموں سے موسوم ہے جن میں سے چند یہ ہیں۔ شِفَاء، وَافِیَہ، اُمُّ الْکِتَاب، سَبْعَ مَثَانِیْ، اللہ جل شانہ نے رسول کریم ﷺ سے فرمایا

وَلَقَدْ اٰتَیْنٰکَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ

ترجمہ: اور ہم نے تمہیں سات دہرائی جانے والی آیتیں اور قرآن عظیم دیا۔

اس آیت میں سات دہرائی جانے والی آیتوں سے مراد سورۂ فاتحہ ہے کیونکہ سورۃ فاتحہ نماز کی ہر رکعت میں دہرائی جاتی ہے۔

❁ حدیث پاک میں حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ سورۂ فاتحہ ہر بیماری کیلئے شفاء ہے۔

(دارمی، بیہقی)

❁ ہر قسم کی بیماری سے نجات کیلئے پابندی سے فجر کی نماز کے بعد 41 مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کریں اور پانی پر دم کر کے دن بھر پینے سے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

❁ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ جمعہ کے روز جب امام سلام پھیرے اسی وقت الحمد شریف اور قل ھو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس۔ سات سات بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے دین و دنیا اور اہل و عیال اور اولاد کو ہر بلا سے آئندہ جمعہ تک محفوظ رکھیں گے۔ (بحوالہ اعمال قرآنی)

سورۃ البقرہ:

❁ حدیث پاک میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سورۂ بقرہ کی دس آیتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو رات میں پڑھ لے تو اس رات کو جن شیطان گھر میں داخل نہ ہوگا اور اس کو اور اس کے اہل وعیال کو اس رات میں کوئی آفت، بیماری، رنج وغم اور ناگوار چیز پیش نہ آئے گی۔

اور اگر یہ آیتیں کسی مجنون پر پڑھی جائیں تو اس کو افاقہ ہوگا وہ دس آیتیں یہ ہیں۔ چار آیتیں شروع سورۂ بقرہ کی پھر تین آیتیں درمیانی یعنی آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں پھر آخر سورۂ بقرہ کی تین آیتیں۔ (بحوالہ معارف القرآن)

❁ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سورۂ بقرہ میں ایک آیت ہے جو قرآن کریم کی تمام آیتوں کی سردار ہے وہ آیۃ الکرسی ہے۔

❁ حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اسے جنت میں جانے سے موت کے سوا اور کوئی چیز نہ روک سکے گی۔ (یعنی وہ مرتے ہی جنت میں داخل کیا جائے گا)

❁ صحیح مسلم میں ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کرائی گئی اور آپ سدرۃ المنتہٰی پہنچے وہاں آپ کو تین چیزیں دی گئیں

① پانچوں وقت کی نمازیں ② سورۃ بقرہ کی آخری آیتیں ③ شرک سے بچنے والوں کے گناہوں کی بخشش۔

❁ بخاری شریف میں ہے کہ جو شخص سورۃ بقرہ کا آخری رکوع رات کو پڑھ لے اسے کافی ہے۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الخ: (سورہ آل عمران)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اس کے پڑھنے والے کو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کیا جائے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے، تحقیق میرے اس بندے کا میرے پاس عہد ہے اور میں اس

عہد کے پورا کرنے کا زیادہ حقدار ہوں، پھر اللہ تعالیٰ اس بندے کو جنت میں داخل کرنے کا حکم فرمائیں گے۔

● قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ الخ: (سورہ آل عمران)

❁ طبرانی میں ہے کہ خدا کا اسم اعظم اس آیت میں ہے جب اس نام سے اس سے دعا کی جائے تو وہ ضرور قبول فرمالیتا ہے۔

❁ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی اور آیت شَھِدَ اللّٰہُ اور آیت قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ سے بِغَیْرِ حِسَابٍ تک پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ معاف فرمائیں گے اور جنت میں جگہ دیں گے اور اس کی ستر (70) حاجتیں پوری فرمائیں گے جن میں سے کم سے کم حاجت اس کی مغفرت ہے۔ (روح المعانی)

● اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ سے الْمُحْسِنِیْنَ تک: (سورہ الاعراف)

❁ قرآن پاک کی یہ تین آیات دفع مُضرات کیلئے مجرب ومشہور ہیں۔

❁ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی سورہا تھا، ایک مسافر نے اس کے پاس گزرتے ہوئے دیکھا کہ دوشیطان اس کے پاس کھڑے ہیں اور ان میں سے ایک دوسرے کو یہ کہہ رہا ہے کہ جا اور اس سونے والے کا دل فاسد کردے وہ قریب جا کر واپس آیا اور کہنے لگا وہ ایسی آیت پڑھ کر سویا ہے کہ ہم اسکا کچھ نہیں کرسکتے یہ سن کر وہ دوسرا بھی اس کے قریب گیا اور واپس آکر کہنے لگا کہ واقعی تو سچ کہتا ہے، وہ شیطان تو چلے گئے مگر اس مسافر نے اس شخص کو جگا کر سارا ماجرا سنایا اور پھر پوچھا کہ وہ آیت کون سی ہے جو تو نے سوتے وقت پڑھی تھی؟ اس نے کہا اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ سے الْمُحْسِنِیْنَ تک میں نے پڑھا تھا۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ الخ:(سورہ بنی اسرائیل)

❁ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح ہوتے اور شام ہوتے یہ آیتیں " قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ " سے آخر سورت تک پڑھ لے تو اسکا دل اس دن اور اس رات میں مردہ نہ ہوگا۔(الدیلمی)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا الخ:(سورہ المومنون)

❁ حضرت محمد بن ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سریہ میں بھیجا۔ جاتے وقت یہ وصیت فرمائی کہ ہم صبح اور شام ہوتے ہی یہ آیتیں پڑھ لیا کریں۔ "اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ" سے "خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ" تک، تو ہم پڑھتے رہے ہمیں مال غنیمت بھی ملا اور ہماری جانیں بھی محفوظ رہیں۔(ابن السنی)

❁ ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جن ستا رہا تھا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت اَفَحَسِبْتُمْ سے آخر سورت تک پڑھ کر اس کے کان میں دم کیا وہ اچھا ہوگیا۔ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عبداللہ رضی اللہ عنہ تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے بتلایا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلا دیا۔

اللہ کی قسم ان آیتوں کو اگر کوئی ایمان والا شخص یقینِ کامل کے ساتھ کسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔

سورۂ وَالصّٰٓفّٰتِ کی ابتدائی دس آیات:

❁ پہلی چار آیات میں فرشتوں کی قسم کھا کر یہ بیان کیا گیا ہے کہ تم سب کا معبود برحق ایک ہے آگے کی چھ آیات میں توحید کی دلیل مستقل طور پر بیان کی گئی ہے۔(ماخوذ از معارف القرآن)

❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص بیس (20) آیتیں پڑھ لے میں اس کے لئے سرکش شیطان اور ظالم سلطان اور حملہ آور چور اور ضرر پہنچانے والے درندے کی طرف

سے ضامن ہوں کہ کوئی بھی تکلیف نہ پہنچائے گا اور وہ بیس (20) آیات یہ ہیں۔ آیۃ الکرسی اور سورۂ اعراف کی تین آیتیں اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ سے قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ تک اور دس آیتیں شروع سورۂ وَالصّٰفّٰتِ سے شِھَابٌ ثَاقِبٌ تک اور سورۂ الرحمٰن کی تین آیتیں یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ سے فَلَا تَنْتَصِرَانِ تک اور سورۂ حشر کی تین آیتیں ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ سے آخر تک۔ (بحوالہ تنبیہ الغافلین)

● یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ الخ: (سورہ الرحمٰن)

❁ قرآن پاک کی سورۂ رحمٰن کی یہ آیات پریشانیوں کے حل کیلئے بہت مجرب اور مشہور ہیں۔ خصوصاً برے اثرات وغیرہ کو دفع کرنے کے حوالہ سے۔

● لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ الخ: (سورہ الحشر)

❁ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو صبح کے وقت تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اور اسکے بعد سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو شام تک اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے ہیں اور اگر اس دن وہ مر گیا تو شہادت حاصل ہوگی اور جو شخص ان کی تلاوت شام کے وقت کرے وہ بھی اسی حکم میں ہے یعنی وہ مقررہ فرشتے صبح تک اس پر نزولِ رحمت کی دعا کرتے ہیں اگر وہ اسی رات انتقال کر جائے تو شہادت کا درجہ حاصل کرتا ہے۔ (تفسیر مظہری بحوالہ ترمذی)

● سورۃ الجن کی ابتدائی چار آیات:

❁ سورۃ الجن کی ابتدائی چار آیات پریشانیوں کے لئے بہت مجرب اور مشہور ہیں۔

● سورۃ الکافرون:

❁ یہ سورت ثواب کے اعتبار سے چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ (ترمذی)

❁ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے جبیر رضی اللہ عنہ کیا! تم پسند کرتے ہو کہ جب سفر پر نکلو تو اپنے سب رفقاء سے زیادہ خوشحال اور بامراد ہو۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ بیشک میں ایسا چاہتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آخرِ قرآن کی پانچ سورتیں سورۂ کافرون، سورۂ نصر، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس پڑھا کرو اور ہر سورت کو بسم اللہ سے شروع کرو اور سورۃ الناس کے بعد بسم اللہ ہی پر ختم کرو۔

❁ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طواف کی دو رکعتوں میں **قُلْ یَاأَیُّهَا الْکَافِرُونَ** اور **قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ** پڑھا کرتے تھے۔

❁ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض صحابہ رضی اللہ عنہم کو سونے سے پہلے اس سورت کے پڑھنے کی ہدایت فرمائی اور خود بھی بستر پر لیٹ کر یہ سورت پڑھا کرتے تھے۔

● سورۃ الاخلاص:

❁ یہ سورت ثواب کے اعتبار سے تہائی قرآن کے برابر ہے۔

❁ حدیث شریف کا مفہوم ہے جس شخص نے تین بار سورۂ اخلاص کو پڑھا تو اللہ تعالیٰ اسکو ایک قرآن پاک پڑھنے کا ثواب عطا فرمائینگے۔

❁ جو شخص اپنے گھر میں داخل ہونے کے وقت سورۂ اخلاص **قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ** پڑھ لیا کرے تو یہ سورۃ اس کے گھر والوں اور اس کے پڑوسیوں کے فقر و فاقہ کو دور کر دے گی۔

● سورۃ الفلق، سورۃ الناس:

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ جملہ شرور اور فتن سے پناہ حاصل کرنے والوں کیلئے ان دونوں سورتوں سے افضل اور کوئی سورت نہیں ہے اور ایک روایت میں ہے کہ یہ اسکو ہر بلا سے بچانے کیلئے کافی ہے۔ (ابن کثیر)

❁ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ تم کو ایسی تین سورتیں بتاتا ہوں جو تورات، انجیل، زبور اور قرآن سب میں نازل ہوئی ہیں اور فرمایا کہ رات کو اس وقت تک نہ سو جب تک ان تینوں (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) کو نہ پڑھ لو۔

حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس وقت سے میں نے کبھی اس عمل کو نہیں چھوڑا۔

(مجرب وظائف)

❁ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ فرماتے تو سورۃ اخلاص اور معوذتین پڑھ کر اپنی ہتھیلیوں کو اکٹھا کر کے ان پر دم کرتے پھر اپنے چہرے پر اور باقی بدن پر پھیر لیتے تھے۔ (بحوالہ تنبیہ الغافلین)
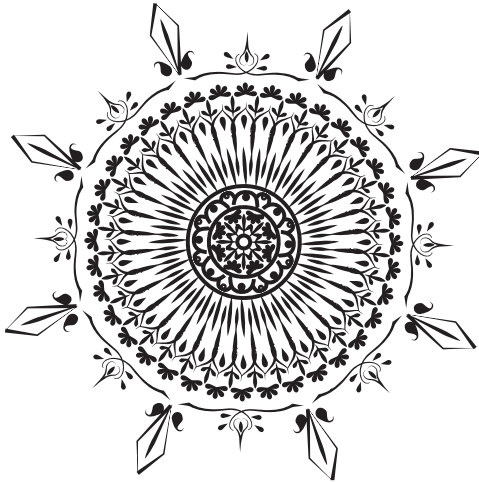
وظائفِ روحانی سے
بیماریوں اور پریشانیوں
کا حل

سورۂ یٰسٓ سے رزق کی تنگی کا علاج

سورۂ یٰسٓ کی بہت فضیلتیں آئی ہیں۔

❁ فرمایا جس نے ایک بار سورۃ یٰسٓ تلاوت کی اللہ رب العزت اسکو دس بار قرآن کریم پڑھنے کا ثواب عطا فرمائیں گے۔ (ترمذی شریف)

❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن کریم کا دل سورۃ یٰسٓ ہے۔

❁ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک دوست رکھتا ہوں میں اپنی اُمت میں اس شخص کو کہ جس کے دل میں سورۃ یٰسٓ ہو (یعنی جو حفظ یاد کرلے)

❁ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورۃ یٰسٓ قرآن کا دل ہے اوراس حدیث کے بعض الفاظ میں ہے کہ جو شخص سورۂ یٰسٓ کو خالص اللہ اور آخرت کے لئے پڑھتا ہے اس کی مغفرت ہوجاتی ہے، اسکو اپنے مُردوں پر پڑھا کرو۔

(رواہ احمد، ابوداؤد، نسائی وابن حبان)

❁ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ سورۂ یٰسٓ کو قلبِ قرآن فرمانے کی یہ وجہ ہوسکتی ہے کہ اس سورۃ میں قیامت اور حشر ونشر کے مضامین تفصیل سے بیان ہوئے ہیں اوراصولِ ایمان میں سے عقیدہ آخرت وہ چیز ہے جس پر انسان کے اعمال کا دارومدار ہے خوفِ خدا اور فکر آخرت ہی انسان کو عملِ صالح کیلئے مستعد کرتا ہے اور وہی اسکو ناجائز خواہشات اورحرام کاری سے روکتا ہے تو جس طرح بدن کی صحت قلب کی صحت پر موقوف ہے اسی طرح ایمان کی صحت فکرِ آخرت پر موقوف ہے۔

❁ اس سورۃ کا نام جیسا سورۂ یٰسٓ معروف ہے اسی طرح ایک حدیث میں اسکا نام عظیمہ بھی آیا ہے۔ (اخرجہ ابونصر السنجزی عن عائشہؓ)

❁ ایک حدیث میں ہے کہ اس سورۃ کا نام تورات میں مُعِمَّہ آیا ہے یعنی اپنے پڑھنے والے

کیلئے دنیاو آخرت کی خیرات و برکات عام کرنے والی اور اس کا نام شــریف بھی آیا ہے اور فرمایا کہ قیامت کے روز اس کی شفاعت قبیلۂ ربیعہ کے لوگوں سے زیادہ قبول ہوگی۔

(رواہ ابن منصور والبیہقی عن حسان بن عطیہ)

❁ بعض روایات میں اسکا نام مـدافعـہ بھی آیا ہے یعنی اپنے پڑھنے والے سے بلاؤں کو دفع کرنے والی اور بعض میں اسکا نام قاضیہ بھی مذکور ہے یعنی حاجات کو پورا کرنے والی۔

(روح المعانی)

❁ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس مرنے والے کے پاس سورۂ یٰسین پڑھی جائے تو اس کی موت کے وقت آسانی ہوجاتی ہے۔(رواہ الدیلمی وابن حبان مظہری)

❁ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ یٰسین کو اپنی حاجت کے آگے کردے تو اس کی حاجت پوری ہوجاتی ہے (اخرجہ المحاملی فی امالیہ، مظہری)

❁ یحیٰ بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص صبح کو سورۂ یٰسین پڑھ لے وہ شام تک خوشی اور آرام سے رہے گا اور جو شام کو پڑھ لے تو صبح تک خوشی میں رہیگا اور فرمایا کہ مجھے یہ بات ایسے شخص نے بتائی ہے جس نے اس کا تجربہ کیا ہے۔(اخرجہ ابن الفریس، مظہری) (ماخوذ از معارف القرآن)

❁ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ ''اعمال قرآنی'' میں لکھتے ہیں کہ سورۂ یٰسین کے عجیب وغریب فوائد ہیں۔ منجملہ ان کے یہ ہے کہ اس کو سات روز تک زعفران وگلاب سے لکھ کر روزانہ پیوے تو جو سُنے اس کو یاد رہے جس سے گفتگو کرے اس پر غالب رہے۔

❁ لکھ کر پلانے سے دودھ پلانے والی عورت کا دودھ بڑھ جاوے۔

❁ لکھ کر پاس رکھنے سے نظر بد اور سب بیماری اور درد سے حفاظت رہے (اعمال قرآنی حصہ دوم)

سورۃ الواقعہ سے رزق کی تنگی کا علاج

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''جو شخص ہر رات کو سورۂ واقعہ پڑھے گا اس پر کبھی فاقہ نہیں آئے گا'' راوی حدیث کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی لڑکیوں کو حکم دے کر روزانہ رات کو سورۂ واقعہ پڑھوایا کرتے تھے۔

(مشکوٰۃ صفحہ 179)

❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''تم اپنی عورتوں کو سورۃ الواقعہ سکھاؤ کیونکہ یہ مالداری لانے والی سورۃ ہے''۔

فقر و فاقہ سے دور رہنے کا کامیاب نسخہ

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر میں ابن عساکر رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے مرض وفات میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ان کی بیمار پرسی کیلئے تشریف لے گئے اور دریافت کیا آپ کو کیا تکلیف ہے؟

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جواب دیا اپنی گناہوں کی تکلیف کا وبال ہے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ کی خواہش کیا ہے؟

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے پروردگار کی رحمت چاہتا ہوں۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ آپ کیلئے کوئی طبیب بھیج دوں؟

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جواب دیا طبیب ہی نے تو مجھے بیمار کیا ہے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر اخراجات کے لئے کچھ رقم بھجوادوں؟

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جواب دیا مجھے اس کی ضرورت نہیں۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرمایا یہ رقم آپ کے بعد آپ کی صاحبزادیوں کے کام آجائے گی۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کیا آپ کو میری بیٹیوں پر فقر و فاقہ کا اندیشہ ہے؟

میں نے تو انہیں ہر رات سورۂ واقعہ کے تلاوت کی تاکید کر رکھی ہے کیونکہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ہر رات سورۂ واقعہ پڑھے اسے کبھی فاقہ کی مصیبت نہیں آئے گی۔ (تفسیر ابن کثیر جلد 4 صفحہ 281)

روزی کا اصل الاصل عمل

مغرب کی نماز کے بعد سورۂ واقعہ کا معمول بنائیں اور روزی کے معاملے میں قدرت الٰہی کا مشاہدہ دیکھیں۔ کھانے پینے کی اشیاء اور روزی کی دیگر چیزوں کو ضائع نہ کریں اور جو رزق ملے اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔

روزی میں فراخی کیلئے مجرب ترین اعمال

تین کام کرلیں اور روزی کے متعلق بے فکر ہو جائیں اور حاسدوں کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگیں۔

① رَازِقْ (روزی دینے والا) صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کو مانیں اور دل میں کسی اور کے بارے میں یہ خیال تک نہ آنے دیں کہ میری روزی اس کے ہاتھ میں ہے۔

② دو رکعت پڑھ کر مسجد میں بیٹھ کر اللہ سے پکا عہد کریں کہ کبھی حرام روزی کو اختیار نہیں کریں گے۔

③ تھوڑا یا زیادہ جتنا مال اور رزق ملے اس میں سے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا حصہ نکالیں اور اسے نہایت خوشدلی سے فی سبیل اللہ کاموں میں خرچ کریں۔ (لطف اللطیف)

رزق میں برکت کا وظیفہ

- پانچ وقت کی نمازوں کا اہتمام کریں۔
- فجر کی نماز کے بعد سورۃ یٰسٓ اور مغرب کی نماز کے بعد سورۃ الواقعہ پڑھیں۔
- جمعۃ المبارک کے دن سورۃ البقرہ اور سورۃ الکہف پڑھنے کا اہتمام کریں۔

- تہجد کی نماز پڑھیں پھر لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط 500 بار روزانہ
- یَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ 100 بار روزانہ
- درود شریف 500 بار روزانہ
- گھر میں داخل ہوتے وقت السلام علیکم کہیں، درود شریف 1 بار، سورۃ الاخلاص 1 بار پڑھیں
- حسب توفیق صدقہ بھی دیتے رہیں۔

اس عمل کو تین سے چھ ماہ تک کیا جائے۔ (بحوالہ اسم اعظم کے کمالات)

روزگار کے لئے کیمیائے درویشاں

اول آخر درود شریف 11 بار

یَاوَھَّابُ 1414 بار

یَاوَھَّابُ ھَبْ لِیْ مِنْ نِّعْمَۃِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ 100 بار پڑھ کر دعا کریں البتہ اگر جگہ اور وقت مقرر کر کے پڑھیں تو اور زیادہ فائدہ ہوگا نیز یہ عمل جملہ مقاصد مثلاً مشکلات و پریشانیوں کے حل، حلال و جائز ملازمت و روزگار کے حصول، تنگدستی سے نجات اور مقدمات سے نجات، جیل سے رہائی، قرض سے خلاصی، بچیوں کے رشتے اور شادی بیاہ کیلئے، نیک اولاد کے حصول، کاروبار میں ترقی و خوشحالی، امتحانات میں کامیابی، ذاتی گھر کے حصول اور اسی طرح بیماری سے نجات کیلئے بھی کارآمد ہے۔

تنگ دستی دور ہونے کی دعا

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ 100 بار
(طلوع فجر سے طلوع آفتاب کے درمیان)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں بھی اس وقت حاضر تھا اس نے اپنی تنگ دستی کا ذکر کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تو ملائکہ کی

دعا اور مخلوق کی اس تسبیح سے کیوں غافل ہے جس کی بدولت انہیں رزق ملتا ہے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ وہ کیا ہے؟ ارشاد فرمایا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ طلوع فجر سے لیکر صبح کی نماز تک سو دفعہ پڑھ لیا کر دنیا تیرے پاس ذلیل وخوار ہو کر آئے گی۔

(ماخوذ از تنبیہ الغافلین)

ملازمت، کاروبار، تبادلہ رکوانے کیلئے مجرب عمل

مندرجہ ذیل عمل جو استاد محترم حضرت مولانا حافظ محمد لیاقت لاہوری حفظہ اللہ کا بہت مجرب ہے بہت سارے لوگ استاد صاحب کے پاس جب اس سلسلہ میں ذکر کرتے کہ حضرت ہمارا کوئی کاروبار نہیں ہے، ملازمت نہیں ہے، کاروبار تو ہے مگر پوری نہیں پڑتی، ملازمت تو ہے مگر تبادلہ ہو رہا ہے یا چھٹی ہو رہی ہے آپ ہمیں اس بارے میں کچھ بتائیں تو استاد صاحب نے جو عمل ان لوگوں کو بتایا وہ سورۃ الاخلاص کا عمل ہے کہ روزانہ سورۃ الاخلاص 300 بار پڑھنی ہے اور ساتھ ساتھ نماز کی پابندی کرتے ہوئے ہر نماز کے بعد 200 بار درود شریف (یعنی پورے دن میں 1000 بار درود شریف پورا کرنا ہے) تو بہت سارے لوگ جو اس سلسلہ میں پریشان تھے جب انہوں نے پانچ وقت کی نماز، درود شریف 1000 بار اور سورۃ الاخلاص 300 بار روزانہ کا اہتمام کیا تو الحمد اللہ چند دن میں ہی اللہ نے اپنے فضل وکرم سے انکی پریشانیوں کو ختم کر دیا چونکہ یہ بات تو بہت ساری معتمد کتابوں میں بھی مذکور ہے کہ جو شخص اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت سورۃ اخلاص (قل ھو اللہ احد) پڑھ لیا کرے تو اس سورت کی برکت سے اس کے گھر والوں اور پڑوسیوں کا فقر وفاقہ دور ہو جائے گا تو جب ہم روزانہ سورۃ الاخلاص 300 بار ورد کریں گے تو اللہ پاک ہماری فقر وفاقہ والی پریشانی کو ضرور اپنے فضل وکرم سے دور کر دیں گے۔
نیز اَلْمُعْطِیُ ھُوَ اللّٰهُ کی کثرت بھی روزی میں برکت کیلئے بہت مفید ہے۔

دعائے حاجات

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ، وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ، لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً ھِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَھَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا بردبار اور بہت بزرگی والا ہے، اللہ پاک ہے جو عرشِ عظیم کا پروردگار ہے، تمام تعریفات اللہ رب العالمین کے لیے ہیں، اے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت واجب کرنے والے اُمور طلب کرتا ہوں، اور تیری بخشش کا طلبگار ہوں، اور ہر نیکی کی غنیمت (توفیق) چاہتا ہوں، اور ہر گناہ سے سلامتی طلب کرتا ہوں، میرے سب گناہ معاف کر دے، اور میرے سارے غم و پریشانیاں دور فرما، اور سوال کرتا ہوں تیری رضا وخوشنودی کا، جو بھی (میری) حاجت وضرورت ہے، وہ پوری فرمااے ارحم الراحمین!"

نوٹ: اس دعا کو زبانی یاد کرلیں اور اپنی زندگی کے ہر امتحان اور مشکل میں دو رکعات نمازِ حاجات پڑھ کر اللہ سے خیر اور آسانی طلب کریں۔

سورۃ قریش

جو شخص فجر اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ قریش پڑھے گا اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ پڑھتے وقت رزق کی تنگی کے دور ہونے اور اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ پڑھتے وقت دشمن کے خوف سے حفاظت کا دل سے طالب ہوگا اُس کے رزق میں وسعت ہوگی اور دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔ یا فجر کے بعد اول آخر درود ابراہیمی 5 بار اور سورۃ قریش 101 بار۔

فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان اوّل آخر درود شریف 11 مرتبہ اور درمیان میں سورۃ الفاتحہ 41 مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ بِسْمِ اللّٰہِ کی میم کو سورۃ الفاتحہ کے لام کے ساتھ ملا کر (مِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ) اپنے اوپر دم کریں اور پانی پر دم کر کے دن بھر پیئیں۔ اور ساتھ ساتھ اللہ رب العزت سے شفاء کی دعا بھی کریں، مسلسل پابندی کے ساتھ 41 ایام تک کریں انشاء اللہ بیماری بالکل ختم ہو جائے گی۔

تمام امراض کا جڑ سے خاتمہ

- درود ابراہیمی — 70 بار
- سورۃ الفاتحہ — 70 بار
- آیۃ الکرسی — 70 بار
- سورۃ الاخلاص — 70 بار
- سورۃ الفلق — 70 بار
- سورۃ الناس — 70 بار
- درود ابراہیمی — 70 بار

مذکورہ تمام چیزیں بارش کے پانی یا آب زم زم یا چشمہ کے پانی، مجبوری کی حالت میں سادہ پانی پر دم کر کے 7 دن تک پئیں انشاء اللہ ہر مرض کا جڑ سے خاتمہ ہوگا۔ یہ عمل استاد محترم حضرت

مولانا حافظ محمد لیاقت لاہوری حفظہ اللہ کا بہت مجرب اور مقبول عمل ہے۔ بے شمار لوگوں کو اس سے فائدہ ہو چکا ہے۔

تمام بیماریوں کے علاج کیلئے آیات شفاء

قرآن پاک کی چھ آیات جن میں شفاء کا تذکرہ ہے۔ دم کرنے، تعویذ بنا کر پلانے، تعویذ بنا کر باندھنے، پانی پر دم کر کے پلانے اور بطور ورد بتانے الغرض ہر طریقے سے ہر بیماری کیلئے نفع مند ہیں تعویذ بنانے کی صورت میں پہلے سورۂ فاتحہ اور آخر میں درود شریف بھی لکھ لیا جائے۔

وہ چھ آیات درج ذیل ہیں۔

① وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ (التوبہ-14)

② وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ (یونس-57)

③ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ (النحل69)

④ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ (الاسراء82)

⑤ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ (الشعراء 80)

⑥ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ اٰمَنُوا هُدًى وَّشِفَآءٌ (حٰم السجدہ-44)

ان آیات کے استعمال کے درج ذیل طریقے مُفید و مجرب ہیں۔

① مریض خود ان آیات کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔

② کوئی اور پڑھ کر مریض پر دم کرے۔

③ پانی دم کر کے دیں کہ مریض اس پانی کو سات دن تک پیئے۔

④ تعویذ بنا کر دیں کہ اس تعویذ کو پانی میں ڈال کر وہ پانی سات دن تک پئیں کم ہونے کی صورت میں اور پانی ملاتے رہیں۔

⑤ سخت ضرورت کے تحت چند دن تک تعویذ بنا کر باندھیں۔

⑥ بڑے امراض کینسر و شوگر کیلئے چینی کی پلیٹ پر مشک و زعفران سے مع فاتحہ اور درود شریف لکھیں، مریض علی الصبح یہ پلیٹ دھو کر پی لے یہ عمل اکیس دن کریں انشاء اللہ عجیب اثرات دیکھیں گے۔

اول آخر درود شریف　　　3 مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰهِ اُرۡقِيۡكَ وَاللّٰهُ يَشۡفِيۡكَ مِنۡ كُلِّ دَاءٍ يُّؤۡذِيۡكَ، 7 مرتبہ پڑھ کر درد والی جگہ پر دم کریں۔

ہر قسم کے جسمانی درد کیلئے

وَبِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ وَبِالۡحَقِّ نَزَلَ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا

اس آیت کو تین مرتبہ مع بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ کے پڑھ کر دم کریں اور کسی تیل یا دوا میں دم کر کے مالش کریں۔

یرقان کیلئے

اول آخر درود شریف　　　11 مرتبہ

سورۃ البینہ　　　3 مرتبہ

پڑھیں اور ہر مرتبہ پانی پر دم کر کے پئیں 3 دن سے 7 دن تک مسلسل کریں انشاء اللہ یرقان جڑ سے ختم ہو جائے گا۔

کینسر کا علاج ایک مردِ غیب کی طرف سے

مدینہ منورہ میں ایک خاتون کی نوجوان لڑکی کو کینسر ہو گیا اور رپورٹ میں بلڈ کینسر آیا سب پریشان ہو گئے اور روضۂ اطہر کی زیارت کر کے ریاض الجنۃ میں نماز پڑھی اور خوب رو رو کر دعا کی ایک بزرگ نے پوچھا کہ کیوں اتنے غمگین ہو تو بزرگ کو ساری صورتحال بتائی بزرگ نے کہا پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے، چار کام کرو:

① کلونجی پیسو اور شہد کا ایک چمچ بھر کر اس میں چٹکی بھر کلونجی ڈال دینا اور نہار منہ مریض کو کھلا دینا
② ایک بکرا کٹوا کر اسکا گوشت غریبوں میں صدقہ کر دینا
③ اگر کوئی مہمان آئے تو اسے ایسے ہی مت لوٹانا اور اگر وہ جلدی میں ہو تو تھوڑی سی شکر ہی اس کے ہاتھ پر رکھ دینا۔
④ سورۂ فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ اور آیات شفاء زعفران سے لکھ کر پانی میں گھول کے روزانہ صبح پلا دینا۔

اس نے گھر جا کر ایسا ہی کیا دو مہینے بعد رپورٹ نکالی تو اس بیماری کا نام ونشان تک نہ تھا۔

(وسعت رزق وحل مشکلات)

جادو کا مستقل علاج

قرآن پاک کی کثرت سے تلاوت جادو کا بہترین اور انمول علاج ہے۔ درجنوں تعویذ پینے، جلانے اور در در کی ٹھوکریں کھانے کے بجائے کثرت سے قرآن پاک کی تلاوت کی جائے تو انشاء اللہ جادو سے مکمل نجات مل سکتی ہے۔ جادو ایک سفلی عمل ہے جب کہ قرآن پاک ایک علوی عمل ہے۔ سفلی کی کیا مجال کہ وحی الٰہی کے سامنے ٹھہر سکے؟

جادو واپس لوٹ جائے

سورۂ توبہ کی آخری دو آیات جادو کے علاج اور واپس لوٹانے میں بہت اکسیر ہیں۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ (سورۃ توبہ 128،129)

عصر یا مغرب کے بعد توجہ اور محبت کے ساتھ سات بار پڑھ لیں یا صبح وشام گیارہ، گیارہ بار پڑھ لیں۔

حضرت کعب بن احبار رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر میں یہ کلمات نہ کہتا ہوتا تو یہودی مجھے (جادو سے) گدھا بنا دیتے وہ کلمات یہ ہیں۔

اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ شَیْءٌ اَعْظَمَ مِنْہُ وَبِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِاَسْمَاءِ اللّٰہِ الْحُسْنٰی کُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَءَ وَذَرَءَ ؕ (مؤطا امام مالک)

دم برائے شفاء

جادو، جنات، نظر بد، ودیگر بد اثرات سے مکمل نجات اور حفاظت کا ایک مجرب وظیفہ

① درود شریف 7 بار

② سورۃ الفاتحہ 7 بار

③ آیۃ الکرسی 7 بار

④ سورۃ الاخلاص 7 بار

⑤ سورۃ الفلق 7 بار

⑥ سورۃ الناس 7 بار

⑦ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؕ 7 بار

⑧ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ 7 بار

تمام چیزیں روزانہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں

(از مجربات مولانا حافظ محمد لیاقت لاہوری)

بال گرنے سے حفاظت اور بال لمبے کرنا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ھُوَ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ھُدًی وَّشِفَآءٌ ● وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوۡرِ

اس آیت کو 121 مرتبہ پڑھ کر ناریل کے تیل پر دم کر کے سر میں لگائیں خاص طور پر رات کو سونے سے پہلے ضرور لگائیں 3 ماہ تک یہ عمل جاری رکھیں، کافی سارے تیل پر ہر سات دن کے بعد دم کرتے رہیں یا تھوڑے تیل پر سات دن کے بعد دم کر کے اگلے سات دن استعمال کریں پھر اسی ترتیب سے 3 ماہ تک۔ دوران علاج چٹ پٹی چیزوں اور تیز مرچ مصالحہ سے پرہیز کریں انشاءاللہ بال گرنا بند ہو جائیں گے اور بال خوب لمبے ہوں گے۔ (ترقی رزق وحل مشکلات)

دفع لیکوریا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذۡہُ وَکِیۡلًا

لیکوریا کا مرض عورت کی صحت وحسن کا دشمن ہے اس عمل کو کر کے فائدہ اٹھائیں، ایک بوتل پانی لیکر اس آیت کو 40 مرتبہ پڑھ کر دم کریں، صبح دوپہر اور شام اسی پانی پر دم کرتی رہیں اور پیتی رہیں خیال رہے کہ بوتل کا پانی بالکل ختم نہ کریں بلکہ تھوڑا پانی ہمیشہ بوتل میں بچا کے رکھیں 2 ماہ بلا ناغہ عمل جاری رکھیں انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔ (ترقی رزق وحل مشکلات)

سیلان رحم کی بیماری کیلئے

جن عورتوں کو سیلان رحم کی بیماری ہو تو وہ 313 مرتبہ یہ آیات، اول آخر درود ابراہیمی 7 بار عرق گلاب پر دم کر کے پئیں انشاءاللہ مرض ختم ہو جائے گا۔

وَیَشۡفِ صُدُوۡرَ قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِیۡنَ ● وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَۃٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ (بحوالہ آپ کے مسائل اور ان کا روحانی حل)

اول آخر 7 بار درود شریف کیساتھ 21 بار سورۂ قدر پانی پر دم کر کے پئیں اور معدہ پر بھی دم کریں 41 دن تک بلا ناغہ (مجرب وظائف شیخ سبحان)

عرق النساء اور جوڑوں کے درد کیلئے

زم زم، چشمہ، دریا یا نہر کے میٹھے پانی پر سورۂ فاتحہ 70 بار آیۃ الکرسی 70 بار اور چاروں قل 70 بار اول آخر 70 بار درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں اور زیتون کے تیل پر بھی دم کر کے رات کو مالش کریں۔

① درود شریف 7 بار

② اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ 3 بار

③ سورۃ الکوثر 7 بار

چہرے کی خوبصورتی، داغ دھبے، کیل مہاسے اور چہرے کی جھریاں ختم کرنے کیلئے یہ سب چیزیں لیموں اور ملائی پر پڑھ کر رات کو سوتے ہوئے چہرہ پر لگا کر سو جائیں مسلسل کئی روز تک یہ عمل کریں۔

دفع کثرت احتلام

سونے سے پہلے سورۂ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر کے سوئیں۔
انشاء اللہ چند دن کے عمل سے ہمیشہ کیلئے اس بیماری سے نجات ملے گی۔

شادی کیلئے

اگر کسی لڑکے یا لڑکی کا رشتہ نہ آرہا ہو تو وہ بعد نماز فجر

اول آخر درود شریف 11 مرتبہ

سورۃ یٰسٓ 1 مرتبہ

جب سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ (آیت نمبر 58) پر پہنچیں تو اس آیت کو 313 مرتبہ پڑھیں پھر آخر سورت تک مکمل کریں اس کے بعد دعا کریں انشاءاللہ کام ہو جائے گا، بہت جلد تاثیر کیلئے اگر اس آیت مبارکہ کا نقش بھی استعمال کریں تو بہت زیادہ مفید ہے۔

اجازت لینا ضروری ہے۔

نوٹ: یہ نقش آپ کے لئے تیار کرنے کا انتظام ہے ہدیہ دیکر حاصل کر سکتے ہیں۔

راہ راست پر لانے اور خاوند بیوی میں محبت کیلئے

کسی کی اولاد نافرمان ہو یا میاں بیوی میں آپس میں ناچاقی ہو یا اولاد یا کوئی عزیز رشتہ دار خدانخواستہ برے اور غیر اخلاقی راستے پر چل پڑے اور بری صحبتوں کا شکار ہو جائے یا جادو کے ذریعے کسی کے ذہن کو کنٹرول کیا گیا ہو یا دل کا کوئی بھی جسمانی یا روحانی مرض ہو تو اس کیلئے یہ عمل بے حد مؤثر ہے۔

سورۂ یٰسٓ 1 مرتبہ

جب سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ (آیت نمبر 58) پر پہنچیں تو اس آیت کو 313 مرتبہ پڑھ کر سورت مکمل کریں اس کے بعد پانی پر دم کر کے پلائیں روزانہ بلا ناغہ 41 دن تک۔ بہت جلد تاثیر کیلئے اس آیت مبارکہ کا اگر نقش بھی استعمال کریں تو بہت جلد فائدہ ہوگا۔

نوٹ: یہ نقش آپ کے لئے تیار کرنے کا انتظام ہے۔ ہدیہ دیکر حاصل کر سکتے ہیں۔

مندرجہ ذیل عزیمت سات مرتبہ روزانہ پابندی کے ساتھ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں انشاء اللہ ذہن کھل جائے گا اور کوئی بات بھی نہیں بھولے گی۔

اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِعِلْمِكَ وَاسْتَعْمَلْ بَدَنِیْ بِطَاعَتِكَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ

رات کو سات عدد بادام سادہ پانی میں یا آب زم زم، یا دودھ میں بھگو دیں اور صبح اٹھ کر نہار

منہ ہر ایک بادام پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ 1 بار

مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ 1 بار

سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ 1 بار

پڑھ کر دم کریں اور بادام کھالیں اور دودھ یا پانی جو بھی ہو وہ پی لیں، یا دودھ میں بادام پیس لیں۔

40 دن تک یہ عمل کرنا ہے۔

اور ہر نماز کے بعد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ 19 بار

یَا فَتَّاحُ یَا عَلِیْمُ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ 19 بار

پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے رہیں انشاء اللہ حافظہ بھی بڑھے گا اور جو یاد کریں گے وہ یاد رہے گا۔

اگر دشمن سے نقصان کا اندیشہ ہو یا آپ پر کوئی ناحق ظلم کر رہا ہو، یا آپ نے کسی سے اپنی جائز بات منوانی ہو تو ان اسماء کا کثرت سے ورد کرتے رہیں۔

یَا سُبُّوْحُ، یَا قُدُّوْسُ، یَا غَفُوْرُ، یَا وَدُوْدُ

ترتیب: ایک مرتبہ بندہ نے اپنے استاد محترم حضرت مولانا حافظ محمد لیاقت لاہوری صاحب سے اس بارے میں پوچھا کہ حضرت ان اسماء کا ورد کرنے کا اور جلد تاثیر ہونے کیلئے کیا طریقہ ہے تو حضرت نے فرمایا اگر آپ چاہتے ہیں کہ جلد آپ کا کام ہو جائے تو جو آپ کا دشمن ہے یا جس سے نقصان کا اندیشہ ہے تو اس کے نام کے اعداد نکال کر انہی اعداد کی مقدار میں پہلے درود شریف پڑھیں اور پھر یہ اسماء اسکے نام کے اعداد کی مقدار میں پڑھیں انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا پھر بندہ نے خود کئی مرتبہ اپنے ذاتی کاموں میں اس ترتیب کے مطابق پڑھا الحمد للہ بہت فائدہ ہوا۔

امتحان میں کامیابی کیلئے

جب پرچہ دینے کیلئے بیٹھیں تو پہلے

- درود شریف 19 مرتبہ
- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ 19 مرتبہ

پڑھ کر پیپر شروع کریں۔

- جب پیپر مکمل ہو جائے تو سورۂ یٰسٓ کی آیت نمبر 9

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ

111 مرتبہ

- درود شریف 11 مرتبہ

پڑھ کر جوابی کاپی کے چاروں طرف سے دم کر کے پھر جمع کرا دیں۔
انشاء اللہ کامیابی ہوگی جب امتحان میں کامیابی ہو جائے تو حسب توفیق صدقہ ضرور کریں۔

(مجربات لاہوری)

قرآن مجید یاد رکھنے کا مجرب عمل

- ❁ رات کو سوتے وقت اول آخر درود شریف 11 مرتبہ
- ❁ سورۃ الفاتحہ 3 مرتبہ
- ❁ سورۃ البقرہ شروع سے اَلْمُفْلِحُوْنَ تک 3 مرتبہ
- ❁ آیۃ الکرسی سے هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ تک 3 مرتبہ
- ❁ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ سے آخر سورت تک 3 مرتبہ

پڑھیں انشاءاللہ جو قرآن یاد کیا ہے وہ یاد اور پختہ رہے گا۔ (مجربات لاہوری)

جس شخص کو نیند نہ آتی ہو یا رات بھر بےچینی رہتی ہو۔

تو سونے سے پہلے اول آخر درود شریف 3 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْ نَوْمِيْ 7 مرتبہ

پڑھیں اور جب تک نیند نہ آئے اس وقت تک درود شریف پڑھتے رہیں اور اگر کوئی ایسا شخص ہو جس کی مصروفیات زیادہ ہوں اور آرام کا ٹائم کم ملتا ہو تو سونے سے پہلے یہ عمل کریں اگر رات کا ایک حصہ بھی سو گیا تو اس کے آرام میں اللہ رب العزت برکت ڈال دیں گے۔

دعا کے اندر سورۃ الحدید کی ابتدائی دس آیات اور سورۃ الحشر کی آخری چھ آیات کی تلاوت کر کے جو دعا کی جائے انشاءاللہ قبول ہوگی۔

چوروں، دشمنوں سے بچنے کا خاص عمل

دوران سفر چوروں، دشمنوں، حاسدوں سے بچنے کیلئے سفر پر نکلتے وقت دعائے سفر پڑھ کر ان آیات کو 7 مرتبہ پڑھ کر چوروں، دشمنوں اور ڈاکوؤں کا تصور کرے کہ میں ان کی آنکھوں اور ں پر بندش کرر ہا ہوں یہ تصور کر کے دم کرے اور اللہ تعالیٰ کا نام لے کر سفر کا آغاز کرے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔ چور یا دشمن کے سامنے سے گزرے گا مگر ان کو نظر نہیں آئے گا۔ آیات یہ ہیں:

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ

(سورۃ یٰس آیت نمبر 9-8) (ترقی رزق وحل مشکلات)

حفاظت کا مجرب عمل

① بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ 21 بار

② آیۃ الکرسی 3 بار

③ سورۃ الاخلاص 10 بار

④ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 100 بار

ہر فرض نماز کے بعد یا صبح وشام اور خصوصاً گھر سے نکلتے وقت ضرور پڑھیں۔

تمام سفر انشاء اللہ خیر وعافیت سے حادثات سے محفوظ رہیگا۔

مصائب سے مکمل نجات اور مقاصد کے حصول کیلئے خاص عمل

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

٭ حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کو مصیبت سے نجات کیلئے اور کاروبار کی برکت کیلئے ارشادفرمایا کہ تم کثرت سے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط پڑھا کرو۔

٭ دوسری حدیث میں ارشادفرمایا کہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے اور ایک حدیث شریف میں ارشادفرمایا کہ جوشخص صبح وشام تین بار پڑھے گا تو اس دن میں 99 بیماریوں سے شفاء پائے گا اور سب سے کم بیماری یہ ہے کہ اس پڑھنے والے کو کوئی بھی غم وفکر لاحق نہیں ہوگا اور حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ اپنے شاگردوں اور اپنے متعلقین کو 500 بار درود شریف اور 500 بار لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط بتلایا کرتے تھے۔(معارف القرآن)

قید سے چھٹکارے کا پُرکیف مسنون عمل

کثرت سے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط پڑھنا قید سے رہائی کے لئے انتہائی پُراثر اور طاقتور عمل ہے۔خود نبی ﷺ نے اس عمل کی تلقین فرمائی ہے۔تفسیر ابن کثیر اور دیگر مستند کتابوں میں منقول یہ واقعہ صاحب حیاۃ الصحابہ کے الفاظ میں ملاحظہ فرمائیے۔

حضرت محمد بن اسحاق کہتے ہیں حضرت مالک اشجعی رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا کہ میرا بیٹا عوف قید ہوگیا ہے۔حضور اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا اس کے پاس پیغام بھیجوادو کہ حضور ﷺ اسے فرمارہے ہیں کہ وہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط کثرت سے پڑھے چنانچہ قاصد نے جاکر حضرت عوف رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ کا پیغام پہنچا دیا حضرت عوف رضی اللہ عنہ نے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط خوب کثرت سے پڑھنا شروع کردیا۔کافروں نے حضرت عوف رضی اللہ عنہ کو رسی سے باندھا ہوا تھا ایک دن وہ رسی ٹوٹ کر گرگئی تو حضرت عوف رضی اللہ عنہ قید

سے باہر نکل آئے باہر آ کر انہوں نے دیکھا کہ ان لوگوں کی ایک اونٹنی وہاں موجود ہے۔ حضرت عوف رضی اللہ عنہ اس پر سوار ہو گئے آگے گئے تو دیکھا کہ ان کافروں کے سارے جانور ایک جگہ جمع ہیں انہوں نے جانوروں کو ایک آواز لگائی تو سارے جانور انکے پیچھے چل پڑے پھر انہوں نے اچانک اپنے ماں باپ کے گھر کے دروازے پر جا کر آواز لگائی تو ان کے والد نے کہا رب کعبہ کی قسم یہ تو عوف ہے۔ ان کی والدہ نے کہا ہائے یہ عوف کیسے ہوسکتا ہے؟ عوف تو تانت کی تکلیف میں گرفتار ہے بہر حال والد اور خادم دوڑ کر دروازے پر گئے تو دیکھا کہ واقعی حضرت عوف رضی اللہ عنہ موجود ہیں اور سارا میدان اونٹوں سے بھرا ہوا ہے۔ حضرت عوف رضی اللہ عنہ نے اپنے والد کو اپنا اور اونٹوں کا سارا قصہ سنایا ان کے والد نے جا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ سب کچھ بتایا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا ان اونٹوں کے ساتھ تم جو چاہو کرو (یہ اونٹ تمہارے ہیں، اس لئے) اپنے اونٹوں کے ساتھ تم جو کچھ کرتے ہو وہی ان کے ساتھ کرو پھر یہ آیت نازل ہوئی۔

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط

ترجمہ: جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے نجات کی شکل نکال دیتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچاتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا اور جو شخص اللہ تعالیٰ پر توکل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے کافی ہے۔ (لطف اللطیف)

قابل تعجب اشخاص

حضرت جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ تعجب کی بات ہے کہ چار چیزوں میں مبتلا ہونے والا چار باتوں سے کس طرح غافل رہتا ہے؟

① اس شخص پر تعجب ہے جو غموں میں مبتلا ہوتے ہوئے بھی۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

''تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے۔ بے شک میں خود ظلم کرنے والوں میں سے ہوں''

نہیں پڑھتا......جب کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ

''کہ ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور غم سے نجات دے دی اور ہم ایمان والوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں''۔

② مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو ذرا بھی مصیبت کا خوف رکھتا ہے پھر

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

''کہ مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے''۔

نہیں پڑھتا......کیونکہ آگے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ

''پس یہ لوگ خدا کی نعمت اور فضل سے بھرے ہوئے واپس آئے کہ ان کو کوئی ناگواری پیش نہیں آئی اور وہ لوگ رضائے حق کے تابع رہے اور اللہ تعالیٰ بڑا فضل والا ہے''

③ مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو لوگوں کے مکر سے ڈرتا ہے اور پھر

وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ

''میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب بندوں کا نگران ہے''

نہیں پڑھتا......کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کے بعد فرماتے ہیں:

فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ

''پھر اللہ تعالیٰ نے اس مومن کو ان لوگوں کی مضر تدبیروں سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں پر (مع فرعون) موذی عذاب نازل ہوا''۔

④ مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو جنت کی رغبت کے باوجود

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

''یعنی جو اللہ کو منظور ہو وہی ہوتا ہے سوائے اللہ کی مدد کے کسی میں کوئی قوت نہیں۔

نہیں پڑھتا......کیونکہ اس کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

فَعَسٰی رَبِّیْٓ اَنْ یُّؤْتِیَنِ خَیْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ

''قریب ہے کہ میرا رب مجھ کو تیرے باغ سے اچھا باغ دے دے'' (یعنی جنت) (بحوالہ تنبیہ الغافلین)

صبح کی نماز سے اشراق تک ذکر میں مشغول

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا جو بہت جلد واپس آ گیا اور بہت سی غنیمت بھی ساتھ لایا۔ صحابہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے تو ایسا لشکر کبھی نہیں دیکھا جو اس قدر غنیمت لے کر اتنی جلدی واپس آ گیا ہو۔ آپ نے فرمایا میں تمہیں اس سے بھی جلد لوٹنے والا اور ان سے زیادہ غنیمت لانے والا بتاتا ہوں۔ عرض کیا ضرور بتائیے ارشاد فرمایا وہ لوگ جو صبح کی نماز پڑھ کر اپنی جگہوں پر بیٹھ کر ذکر اللہ میں مشغول رہتے ہیں حتیٰ کہ سورج نکلتا ہے تو وہ دو رکعت پڑھ کر گھر آ جاتے ہیں یہ لوگ ہیں جو سب سے جلد لوٹتے ہیں اور سب سے زیادہ غنیمت لاتے ہیں۔

مقدمہ اور امتحان میں کامیابی

بوقت امتحان اور مقدمہ کی کاروائی کے وقت کوئی بھی متعلقہ فرد سورۃ یٰسٓ کی تلاوت کرتا رہے کثرت سے انشاء اللہ امتحان میں آسانی اور مقدمہ میں فتح ہوگی۔

کوئی بھی بڑے سے بڑا مسئلہ یا پریشانی ہو جو حل ہونے میں نہ آرہی ہو تو دو رکعت نماز اس طریقہ پر ادا کریں کہ دونوں رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الاخلاص گیارہ، گیارہ مرتبہ پڑھیں اور ہر سجدہ میں تسبیح سجدہ کے بعد چالیس چالیس مرتبہ آیت کریمہ پڑھیں اور بعد سلام کے توجہ اور یکسوئی کے ساتھ دُعا کریں۔ پابندی کے ساتھ یہ عمل کرتے رہیں۔ انشاءاللہ وہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ کل تعداد 40 x 4 = 160

پہلے دو رکعت صلوٰۃ حاجت پڑھیں اس کے بعد

درود شریف صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ یا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ (500 بار)

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ (41 بار روزانہ)

یہ حضرت زکریا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعا ہے۔ حضرت بوڑھے ہو گئے تھے۔ ظاہری اسباب کے لحاظ سے اولاد کی امید نہ تھی حضرت مریم علیہا السلام کے پاس بے موسم کے پھل آتے دیکھ کر یہ دعا فرمائی۔

اہل وعیال کی رشد وہدایت کیلئے

دو رکعت صلوٰۃ حاجت اور اس کے بعد یہ آیت قرآنی 11 بار روزانہ

رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ دعا کی جس کو اللہ جل شانہ نے ذکر فرمایا اور اس طرح قبول ہوئی کہ ان کے والدین، اولاد، بھائی سب مسلمان ہو گئے۔ حضرت ابو معشر رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت طلحہ بن مصرف سے اپنے بیٹے کی نافرمانی کی شکایت کی تو انہوں نے فرمایا کہ اس آیت کے ذریعہ مدد حاصل کرو۔ (درمنثور)

اگر نماز میں یکسوئی نہ ہوتی ہو یا مختلف قسم کے وساوس آتے ہوں اور چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ آتا ہو تو ہر فرض نماز کے بعد

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ 7 بار

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ 7 بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

حفاظت کا خاص الخاص عمل

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد یہ دعا تین مرتبہ پڑھا کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اگر فجر کے بعد پڑھا جائے تو انشاء اللہ مغرب تک حصار رہے گا اور اگر مغرب کے بعد پڑھا جائے تو صبح تک حصار رہے گا۔

حضرت ابان رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص بوقت صبح تین بار یہ دعا پڑھ لیتا ہے اسے شام تک کوئی آفت نہیں پہنچتی اور یہی کلمات اگر شام کو پڑھ لے تو صبح تک کوئی مصیبت نہیں آتی۔ کہتے ہیں کہ حضرت ابان رحمۃ اللہ علیہ خود فالج میں مبتلا ہو گئے تو لوگوں نے کہا جو دعا تو ہمیں بتایا کرتا تھا وہ کدھر گئی؟ کہنے لگے بخدا! میں نے جھوٹ نہیں کہا تھا لیکن جب اللہ تعالیٰ نے مجھے اس آفت میں مبتلا کرنا چاہا تو یہ دعا ہی بھلا دی اور پڑھنا یاد نہ رہا۔

تمام موذی چیزوں سے حفاظت

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد یہ دعا تین مرتبہ پڑھا کریں۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو کوئی کسی گھر میں جائے اور اس کو اُس گھر میں پڑھے تو کوئی چیز اس کو اس گھر میں ضرر نہ پہنچا سکے گی (یعنی شیاطین کے شر اور سحر وغیرہ کے اثرات سے محفوظ رہے گا)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بنو اسلم کے ایک آدمی نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ میں آج رات بھر نہیں سو سکا آپ ﷺ نے وجہ پوچھی تو عرض کیا کہ بچھو نے کاٹ لیا تھا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر شام کے وقت یہ کلمات پڑھ لیتا تو اللہ کے فضل سے کوئی شے بھی تجھے تکلیف نہ پہنچاتی۔

پوری زندگی کو بیماریوں اور مصیبت سے محفوظ کرنے کا عمل

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ
عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اس دعا کو کسی حادثہ یا کسی بیمار زدہ کو دیکھ کر پڑھ لیا تو وہ شخص پوری زندگی اس حادثہ اور اس بیماری سے محفوظ ہو جائے گا۔ (ترمذی شریف)

دشمن اور حاسدین کے شر سے بچنے کیلئے

اَللّٰهُمَّ اكْفِنَا بِمَا شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ
فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

روایت میں آیا ہے کہ جب دشمن کی طرف سے تکلیف کا خوف ہو یا حاسدین کے شر کی وجہ سے پریشانی ہو تو اس وقت یہ دعا پڑھا کریں۔ (حصن حصین)

خطرات سے حفاظت اور جائز حاجات کیلئے

حروف مقطعات

الٓمٓ	الٓمٓصٓ	الٓرٰ	الٓمٓرٰ
كٓهٰيٰعٓصٓ	طٰهٰ	طٰسٓمٓ	طٰسٓ
يٰسٓ	صٓ	حٰمٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ
قٓ	نٓ	الٓمٓ ۚ اللّٰهُ	

ہر قسم کے خطرات سے حفاظت اور ہر قسم کی جائز حاجات کیلئے انکا صبح و شام پڑھنا بہت مفید ہے ان کو دیکھنا اور اپنے پاس رکھنا بھی باعث برکت ہے۔ حروف مقطعات کی شان کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ یہ حروف ایسے ہیں جنکی وضاحت اور تشریح آج تک کسی مفسر یا محدث یا مصنف نے نہیں کی بلکہ یہی لکھا ہے کہ انکے فضائل اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور اگر کسی نے کچھ لکھا بھی ہے وہ صرف احتمال کے درجے تک ہے۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ حروف مقطعات کے فوائد اور اثرات بہت جلد دیکھنے میں آتے ہیں۔ بہت مجرب ہیں۔

حادثات سے بچنے کا وظیفہ

دعائے ابوالدرداء رضی اللہ عنہ

ایک شخص حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں جلا پھر ایک اور شخص نے آ کر یہی خبر دی تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں جلا پھر ایک اور شخص نے آ کر کہا اے ابوالدرداء رضی اللہ عنہ آگ کے شعلے بلند ہوئے مگر جب آپ رضی اللہ عنہ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی فرمایا مجھے یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے تو

شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے اس لئے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَالَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ۞ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ط

دعاء انس رضی اللہ عنہ

☆ شیخ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ جلیل القدر تابعی اور حافظ الحدیث ہیں انہوں نے ''مجمع الجوامع'' میں نقل کیا ہے کہ ایک دن حضرت انس رضی اللہ عنہ حجاج بن یوسف کے پاس بیٹھے تھے۔حجاج نے حکم دیا کہ ان کو مختلف قسم کے چار سو گھوڑوں کا معائنہ کرایا جائے ،حکم کی تعمیل کی گئی ، حجاج بن یوسف نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایئے ! اپنے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس قسم کے گھوڑے اور نازو نعمت کا سامان کبھی آپ نے دیکھا ؟ فرمایا بخدا یقیناً میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس سے بدر جہا بہتر چیزیں دیکھیں اور میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جن گھوڑوں کی لوگ پرورش کرتے ہیں ان کی تین قسمیں ہیں۔ایک شخص اس نیت سے پالتا ہے کہ

اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرے گا اور داد شجاعت دیگا اس گھوڑے کا پیشاب، لید، گوشت، پوست اور خون قیامت کے دن تمام اس ترازوئے عمل میں ہوگا اور دوسرا شخص گھوڑا اس نیت سے پالتا ہے کہ ضرورت کے وقت سواری کرنے اور پیدل چلنے کی زحمت سے بچے (یہ نہ ثواب کا مستحق ہے نہ عذاب کا) اور تیسرا وہ شخص ہے جو گھوڑے کی پرورش نام اور شہرت کے لئے کرتا ہے تا کہ لوگ دیکھا کریں کہ فلاں کے پاس اتنے اور ایسے ایسے گھوڑے ہیں اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور اے حجاج! تیرے گھوڑے اسی قسم میں داخل ہیں۔ حجاج بن یوسف بھڑک اٹھا اور کہنے لگا اے انس رضی اللہ عنہ جو خدمت تم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے اگر اس کا لحاظ نہ ہوتا اور امیر المومنین عبدالملک بن مروان نے جو خط مجھے تمہاری سفارش اور رعایت کے بارے میں لکھا ہے اس کی پاسداری نہ ہوتی تو نہ معلوم آج تمہارے ساتھ کیا کر گزرتا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا خدا کی قسم تو میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا اور نہ ہی تجھ میں اتنی ہمت ہے کہ مجھے نظر بد سے دیکھ سکے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے چند کلمات سن رکھے ہیں میں ہمیشہ ان کلمات کی پناہ میں رہتا ہوں اور ان کلمات کی برکت سے نہ مجھے کسی سلطان کی سطوت سے خوف ہے نہ کسی شیطان کے شر سے اندیشہ ہے حجاج ان کلمات کی ہیبت سے بے خود اور مبہوت ہو گیا تھوڑی دیر بعد سر اٹھایا اور (نہایت لجاحت سے) کہا اے ابو حمزہ رضی اللہ عنہ وہ کلمات مجھے بھی سکھا دیجئے فرمایا تجھے ہرگز نہ سکھاؤں گا بخدا تو اس کا اہل نہیں پھر جب حضرت انس رضی اللہ عنہ کے وصال کا وقت آیا تو آبان رحمۃ اللہ علیہ جو آپ رضی اللہ عنہ کے خادم تھے حاضر ہوئے اور آواز دی تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا چاہتے ہو؟ عرض کیا وہی کلمات سیکھنا چاہتا ہوں جو سیکھنا چاہتا ہوں جو حجاج نے آپ سے چاہے تھے مگر آپ نے اسے نہیں سکھائے فرمایا ہاں تجھے سکھاتا ہوں تو ان کا اہل ہے۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دس سال خدمت کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال اس حالت میں ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے راضی تھے اس طرح تو نے بھی میری خدمت دس سال کی اور میں دنیا سے اس طرح رخصت ہو رہا ہوں کہ میں تجھ سے راضی ہوں۔ صبح و شام یہ کلمات پڑھا کرو۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس دعا کی تشریح و تفصیل بمع فوائد، فارسی میں تحریر فرمائی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیَ اللّٰهُ۔ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اِنَّ وَلِیِّ ےَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ یَتَوَلَّی الصَّالِحِیْنَ۔

دشمنوں کے مظالم اور مفسدین کے فتنوں سے حفاظت کیلئے روزانہ اس مذکورہ دعا کو پڑھیں۔

مجرب ترین حفاظتی حصار

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہٗ کے دادا استاد، وہ فرمایا کرتے تھے کہ حفاظت کا ایک عمل ایسا ہے کہ کچھ خاص لوگوں کو ہی بتایا کرتا ہوں لیکن اب چونکہ عمر کا آخری حصہ ہے اس لیے دل چاہتا ہے کہ ہر مسلمان تک یہ پہنچ جائے۔اس کی تائید حضرت مفتی ولی حسن ٹونکی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے بھی کی تھی اور یہ عمل کیا کرتے تھے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (تین مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (تین مرتبہ)

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (تین مرتبہ)

بسم اللہ پڑھ کر سورۃ الاخلاص (تین مرتبہ)

بسم اللہ پڑھ کر سورۃ الفلق (تین مرتبہ)

بسم اللہ پڑھ کر سورۃ الناس (تین مرتبہ)

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ (تین مرتبہ)

وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا (تین مرتبہ)

آخر میں کوئی بھی درود شریف (تین مرتبہ)

اس کے بعد پورے جسم پر دم کرلیں، اپنے اہل وعیال اور بچوں کا بھی حصار کرلیں۔

فجر کی نماز کے بعد، مغرب کی نماز کے بعد۔۔۔ان شاء اللہ بے شمار فوائد و برکات کھلی آنکھوں سے نظر آئیں گی اور شیطانی قوتوں اور ہمہ قسم بد اثرات سے حفاظت ہوگی۔

نماز استخارہ

جب کسی امر میں تردد ہو کہ یہ کام کروں یا نہ کروں تو نماز استخارہ پڑھ کر دعائے استخارہ پڑھ لے پھر جو بات دل میں جم جائے اس کے مطابق عمل کرے، نماز استخارہ کا سات بار پڑھنا علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ نے بروایت حضرت انس رضی اللہ عنہ لکھا ہے۔

حدیث میں ہے کہ جو شخص مشورہ کر کے کام کرے اسے ندامت نہ ہوگی اور جو شخص اپنے رب سے استخارہ کرے تو ناکامی نہ ہوگی اور اپنے رب سے استخارہ نہ کرنا بدبختی اور بدنصیبی ہے۔

نوٹ: استخارے میں خواب نظر آنا یا دائیں بائیں کوئی حرکت ہونا کچھ ضروری نہیں بس صبح اٹھتے ہی جو خیال غالب ہو جائے اس پر عمل کرے۔

کہیں منگنی کرے یا شادی یا سفر کرے یا اور کوئی کام، تو استخارہ کے بغیر نہ کرے انشاء اللہ کبھی اپنے کام پر پشیمانی نہ ہوگی۔ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر خوب دل لگا کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ۔

جب ھٰذَا الْاَمْرَ پر پہنچے تو اپنے کام کا دھیان کرے اور اگر ایک دن میں واضح نہ ہو تو دوسرے دن بھی ایسا کرے سات دن تک استخارہ کرے انشاء اللہ اس کی برکت سے ناکامی نہ ہوگی۔

استغفار

اگر آپ کو رحمت کی بارش، نیک اولاد، حلال اور وسیع رزق کی ضرورت ہے اور آپ کو جسم کی قوت، بدن کی صحت، آفات سے سلامتی، امراض سے نجات کی ضرورت ہے تو بس استغفار کریں اگر آپ کو قلب کا اطمینان، برائیوں سے دوری، نیکیوں میں اضافہ، درجات میں بلندی کی ضرورت ہے تو بس استغفار کریں۔ قرآنی آیات کا ترجمہ استغفار کے سلسلے میں درج ہے۔

❁ ترجمہ سورۂ ھود آیت نمبر 3: اپنے رب سے معافی مانگو پھر اس سے توبہ کرو تمہیں بہت اچھا صلہ دے گا۔

❁ ترجمہ سورۂ ھود آیت نمبر 52: اور میری قوم اپنے رب سے معافی چاہو پھر اس کی طرف رجوع کرو تم کو زور کا پانی بھیجے گا اور تم میں جتنی قوت ہے اس سے زیادہ دے گا۔

❁ ترجمہ سورۂ نوح آیت نمبر: 10-11-12 تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے۔ موسلا دھار بارش برسائے گا اور مال اور بیٹوں میں اضافہ کرے گا اور تمہارے لئے باغ اور نہریں بنا دیگا۔

❁ ترجمہ: سوۂ بقرہ آیت نمبر 58: اور کہو ہمارے گناہ معاف ہوں۔ ہم تمہاری خطائیں بخش دیں گے اور قریب ہے کہ نیکی والوں کو زیادہ دیں۔

❁ حدیث مبارک ہے جو استغفار کو خود پر لازم کر لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ہر پریشانی سے نکال لیتے ہیں اور ہر تنگی سے کشادگی عطا فرماتے ہیں اور ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتے ہیں جہاں اسکا گمان بھی نہیں ہوگا۔

❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے جو ہزار مرتبہ استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو غیب سے رزق دیتا ہے۔

❁ امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اگر کسی مسئلے میں الجھ جاتے تو ہزار مرتبہ استغفار کرتے مسئلے کی گرہ کھل جاتی۔

ہر قسم کی پریشانی، ناامیدی استغفار سے دوری کی وجہ سے ہے۔
غناء، کامیابی، عزت، راحت اور آسانی صرف استغفار میں ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ

سید الاستغفار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

جس نے صدق دل سے دن میں یہ الفاظ کہے اور پھر اسی روز شام ہونے سے پہلے مر گیا تو وہ اہل جنت سے ہوگا اور جس نے صدق دل سے شام کو یہ الفاظ کہے اور پھر صبح ہونے سے پہلے مر گیا تو وہ اہل جنت سے ہوگا۔ (مشکوۃ شریف باب الاستغفار)

اللہ کو خوش کرنے والی دُعا

نبی ﷺ نے فرمایا: تمہارا رب اپنے بندے کی اس بات سے خوش ہوتا ہے جب وہ کہتا ہے کہ

رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَیْرُکَ (جامع ترمذی 3446)

اے اللہ میرے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی اور ذات نہیں ہے جو گناہوں کو معاف کر سکے۔

حضرت جابر رَضِیَ اللہُ عَنۂ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہُ عَلَیہِ وَسَلّم نے فرمایا جو شخص ہر روز مجھ پر ۱۰۰ مرتبہ درُود پڑھے گا اس کی ۱۰۰ حاجتیں پوری ہوں گی۔ ۷۰ آخرت سے متعلق اور ۳۰ دنیا سے متعلق۔ "القول البدیع"

صلوٰۃ وسلام کی اہمیت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ
یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا

''بیشک اللہ تعالیٰ اوراس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں نبی ﷺ پر اے ایمان والوتم بھی آپ پر درود پڑھواور خوب سلام بھیجا کرو۔

اللہ تعالیٰ نے تمام عبادتوں کا اپنے بندوں کوحکم فرمایا ہے اور درود کے بارے میں پہلے خود بنفس نفیس اس عمل کے کرنے کا ذکر فرمایا پھراس پر فرشتوں کے مامور ہونے کا ذکر کیااس کے بعد مومنوں کوحکم دیا کہ تم آنخضرت ﷺ پر درود بھیجو، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آنخضرت ﷺ پر درود بھیجنا بہت فضیلت والے اعمال میں سے ہے۔

آیت مذکورہ سے یہ معلوم ہوا کہ درودشریف ایک ایسا مبارک عمل ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا یہ عمل میں پہلے سے کررہا ہوں اور فرشتے بھی، اگرتم بھی نبی ﷺ پر درود و سلام بھیجو گے تو تم بھی ہمارے ساتھ اس عمل میں شریک ہو جاؤ گے اور آنخضرت ﷺ پر درود و سلام کا سلسلہ ہمیشہ جاری رہے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہیں اور وہ خود نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔

اہل ایمان کو آنخضرت ﷺ پر درود پاک پڑھنے کا اس لئے حکم دیا کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو دونوں جہانوں کیلئے رحمت للعالمین بنا کر بھیجا اس کائنات میں ایک مومن کا سب سے بڑا محسن نبی کریم ﷺ کے سوا کوئی نہیں ہوسکتا۔آپ کے محسن ہونے کی اس سے بڑھ کراور کیا دلیل ہوسکتی ہے کہ آپ اپنی امت کی فکر میں ہر وقت کڑھتے رہتے تھے کہ میری امت کسی طریقے سے جہنم کے عذاب سے بچ کر جنت میں جانے والی بن جائے اور اللہ تعالیٰ کی رضا اسکو حاصل

ہوجائے تو جب حضور ﷺ کی ذات ہمارے لئے محسن اعظم ہے تو ہمیں اپنے محسن اعظم کے احسان عظیم کا بدلہ اور شکر ادا کرنے کیلئے ایسا طریقہ چاہئے تھا جو اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے زیادہ مقبول اور پسندیدہ ہو تو وہ طریقہ یہ ہے کہ ہم حضور اقدس ﷺ پر کثرت سے درود وسلام بھیجیں چونکہ ہم آپ ﷺ کے احسانات کا بدلہ دینے سے عاجز تھے تو اللہ تعالیٰ نے ہمارے اس عجز اور کمزوری کو دیکھ کر ہمیں ایک آسان اور بہترین پسندیدہ طریقہ سکھایا کہ ہم کثرت سے آپ ﷺ پر درود وسلام بھیجیں جو دعا بھی ہے دوا بھی، سلام بھی ہے اور ہدیہ بھی، شکریہ بھی ہے اور اظہار محبت بھی۔ درود وسلام بھیجنا یہ محض احسان مندی کا اظہار نہیں ہے بلکہ سب سے بڑھ کر یہ عبادت بھی ہے اور نبی کریم ﷺ کے ساتھ محبت اور آپ کی اتباع کر کے اللہ کے قریب ہونے کا ذریعہ بھی ہے اور درود پاک ایک نہایت اہم عبادت ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ہمیشہ درود بھیجتے رہتے ہیں نبی کریم ﷺ پر یہ درود بھیجنے کا سلسلہ ہر آن ہر ساعت اور ہر لمحہ جاری وساری ہے اس میں کوئی وقفہ کوئی ٹھہراؤ اور کوئی تعطل نہیں اس میں دن رات اور وقت کا کوئی تعین، نہیں اہل ایمان کیلئے درود وسلام بھیجنے کیلئے کوئی پابندی اور شرائط نہیں ہیں جس شخص نے درود شریف کو روزانہ پڑھنے کا معمول بنالیا تو اللہ تعالیٰ اس دنیا کی زندگی کو اس پر ہر لحاظ سے آسان بنا دیتے ہیں۔ اللہ پاک ہم سب کو کثرت سے درود شریف پڑھنے والا بنائے۔ آمین۔

درود شریف کے خصوصی فضائل اور دینی و دنیاوی برکات وثمرات

(ایک نظر میں)

علامہ شمس الدین سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے القول البدیع میں اوّل اجمالاً خصوصی فضائل دینی و دنیاوی برکات وثمرات کو بیان کیا ہے پھر ان کو تفصیلاً احادیث کی روشنی میں ثابت کیا ہے اسی طرح محدث بھوپالی رحمۃ اللہ علیہ نے نزول الابرار میں درود کے خصوصی برکات وفوائد کو ذکر کیا ہے انکے علاوہ اور بھی بہت سارے حضرات نے ان کو ذکر کیا ہے مختصراً یہاں پر درود پاک کے خصوصی فضائل اور دینی و دنیاوی برکات وثمرات کو ذکر کرتے ہیں جس سے اندازہ ہوگا کہ درود پاک عظیم واہم فضیلتوں اور برکات وفوائد کو شامل ہے جس سے اس بات کی ترغیب ہوتی ہے کہ ہر مومن درود پاک کا کثرت سے وردر کھے۔

- اللہ پاک کی موافقت حاصل ہوتی ہے کہ اللہ پاک بھی یہ عمل کرتے ہیں۔
- ملائکہ کی موافقت حاصل ہوتی ہے کہ وہ بھی یہ عمل کرتے ہیں۔
- مومن کا ایک درود خدائے پاک کی دس رحمتوں کا باعث۔
- حضرات ملائکہ کی رحمت ودعا کا باعث۔
- رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت ودعا کا باعث۔
- ایک درود 10 رحمتوں 10 گناہوں کی معافی 10 درجات کی بلندی کا باعث۔
- 100 مرتبہ درود جہنم اور نفاق سے برات نامہ کا باعث۔
- 100 مرتبہ درود سو حاجتوں کے پورا ہونے کا باعث۔
- 100 مرتبہ درود شہداء کے ساتھ رہنے کا ذریعہ۔
- 100 مرتبہ درود سے فرشتوں کا ایک ہزار درود۔
- ایک مرتبہ درود سے ایک قیراط کے برابر ثواب۔
- درود پڑھنے والے کیلئے استغفار۔

- گناہوں کی معافی۔
- اعمال کی زکوٰۃ اور اسکی پاکیزگی۔
- غلام کی آزادی سے زیادہ ثواب۔
- بڑے ترازو میں اس کے اعمال کا تولنا۔
- نبی پاک ﷺ کے شانہ سے شانہ ملاکر جنت کے دروازوں سے جانے کا سبب۔
- ایک درود فرشتوں کی ستر رحمتوں کا سبب۔
- نبی پاک ﷺ کی شفاعت کا سبب۔
- آپ ﷺ کی شہادت (گواہی) کا باعث۔
- قیامت کے خوف سے نجات کا باعث۔
- ترازو کے اعمال صالحہ بھاری ہونے کا باعث۔
- عرش کے سایہ میں جگہ ملنے کا ذریعہ۔
- جنت میں کثرت ازواج کا سبب۔
- قیامت میں سب سے زیادہ آپ سے قریب ہونے کا سبب۔
- خدا کی رضا اور خوشنودی کا باعث۔
- حوض کوثر سے سیرابی کا باعث۔
- حضرات ملائکہ کرام کی محبت اور اعانت کا باعث۔
- میدان قیامت کی سخت ترین پیاس سے محفوظ رہنے کا ذریعہ۔
- پل صراط پر ثابت قدمی کا باعث۔
- غزوات کے برابر ثواب۔
- صدقہ کا ثواب ملتا ہے اگر صدقہ کے لئے مال نہ ہو۔

- احب الایمان کا ہونا۔
- مجالس کی زینت کا ہونا۔
- فقر اور تنگی معیشت کے دور ہونے کا ذریعہ۔
- درود کی برکت اس کی اور اس کی نسلوں میں چلتی ہے۔
- قیامت میں آپ ﷺ سے مصافحہ کا باعث۔
- دل کے زنگ کے صاف ہونے کا باعث۔
- بھولی اشیاء کے یاد ہونے کا باعث۔
- راہ جنت کی خطا سے حفاظت کا باعث۔
- قوت اور حیات قلب کا باعث۔
- درود پڑھنے والے کے امور میں برکت کا باعث۔
- حبّ رسول کی زیادتی کا باعث۔
- لوگوں کی نگاہوں میں محبوب اور مکرم ہونے کا باعث۔
- خواب میں آپ ﷺ کی زیارت کا باعث۔
- ایسے نور کے حصول کا باعث جس سے دشمنوں پر غالب ہو جائے۔
- رنج وغم حوادث ومصائب کے دور ہونے کا ذریعہ۔
- مرنے سے پہلے دنیا میں جنت کی بشارت یا جنت میں ٹھکانہ دیکھنے کا باعث۔
- لوگوں کی غیبت سے محفوظ رہنے کا باعث۔
- تہمت سے بری ہونے کا ذریعہ۔
- دین ودنیا کی تمام برکتوں اور فوائد کا ذریعہ۔
- دعاؤں کی قبولیت کا باعث، درود کا قبول ہو جانا ہے تو اس کی برکت سے دعا بھی قبول ہو جاتی ہے۔

- درود شریف مومن کے لئے تحفہ خداوندی ہے اور عطیہ محمدی ہے۔
- درود شریف اندھیری راتوں میں مانند جگنو، مایوسیوں اور تاریکیوں میں مینارۂ نور ہے۔
- درود شریف عمر انسانی کے طویل اور عمیق سفر میں شفیق ترین رفیق ہے۔
- درود شریف سفر حیات میں خطرات، تفکرات، وساوساتِ قلبی و ذہنی کی ڈھال ہے۔
- درود شریف دنیاوی دھندوں، قرضوں اور مالی پریشانیوں کا تیر بہدف نسخہ ہے۔
- درود شریف زندگی کی بیماریوں، مصیبتوں، مایوسیوں اور نزع کی تلخیوں کا تریاق ہے۔
- درود شریف زندگی کی سنگلاخ وادیوں میں یارِ وفا، دشوار گزار گھاٹیوں میں یارِ غار ہے۔
- درود شریف معبود حقیقی کا مطلوب، ملائکہ نوری کا مقصود اور مومن کا محبوب وظیفہ ہے۔
- درود شریف سے امید رحمت قلب میں پیدا ہوتی ہے۔ حدیث پاک میں ہے کہ ایک شخص کا نامۂ اعمال تولا گیا تو بدیوں کا پلڑا بھاری تھا۔ نبی کریم ﷺ تشریف لائے اپنی جیب سے ایک چھوٹا سا کاغذ کا پرزہ نکالا اور پلڑا میں رکھ دیا تو وہ بھاری ہو گیا اور مغفرت ہو گئی، غلام نے عرض کیا: فداک ابی وامی یارسول اللہ ﷺ یہ کیا تھا؟ فرمایا تم نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا تھا میں نے سنبھال کر رکھا ہوا تھا یہ وہ درود شریف ہے۔
- درود شریف پڑھنے والے کو حضور ﷺ اپنی حضوری میں یاد فرماتے ہیں اور وہ ”فَاذْكُرُونِىْ اَذْكُرْكُمْ“ کی عملی تفسیر بن جاتا ہے۔ پھر وہ سفر و حضر کی خلوتوں اور جلوتوں میں، محراب و منبر پر، ابتلاء و مصائب میں ہر وقت درود شریف سے شغف رکھتا ہے اور خوش رہتا ہے جس سے محبت الٰہی اس کے رگ و ریشہ میں سما جاتی ہے۔

ہو نہ ہو آج کچھ میرا ذکر حضور میں ہوا
ورنہ میری طرف خوشی دیکھ کے مسکرائی کیوں

- درود شریف کا نور حقیقت اشیاء کو بدل دیتا ہے، تلخ سے شیریں اور بد بو سے خوشبودار بناتا ہے اور ہر قسم کے زہر کے لئے تریاق ہے اور ہر درد کی دوا ہے۔
- بندہ جب درود شریف میں اَللّٰھُمَّ کہتا ہے تو گویا اللہ تعالیٰ کے تمام اسماء الحسنٰی کا ذکر کرتا ہے اور جب ''صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ'' کہتا ہے تو یہ سید الکائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے دریائے رحمت میں گم ہو جاتا ہے اس کے بعد جب ''وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ'' کہتا ہے تو بندہ لامتناہی صفات کے دریاؤں میں ثناء کرتا ہوا کمالاتِ محمدی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے انوار و تجلیات میں غوطہ زن ہو جاتا ہے۔

مرنے سے قبل دیدار جنت

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا جس نے مجھ پر دن بھر میں ہزار بار درود پڑھا وہ مرے گا نہیں جب تک کہ وہ جنت میں اپنی آرام گاہ (رہائش) نہ دیکھ لے گا۔ (القول البدیع ص126، الترغیب والترہیب ص501)

دس خطائیں معاف، دس درجے بلند

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور اس کے دس گناہ معاف ہونگے اور دس درجے بلند کر دیئے جائینگے اور دس نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جائینگی۔ (نسائی)

جمعہ کے دن درود کی فضیلت

حضرت ابوامامہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے مروی ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا ''اکثر والصلٰوۃ علی یوم الجمعۃ'' مجھ پر درود جمعہ کے دن خوب کثرت سے پڑھا کرو۔ میری امت کا درود ہر جمعہ کو مجھ پر پیش کیا جاتا ہے جس کا درود تم میں سے زائد ہوگا میرے نزدیک اس کا مرتبہ سب سے زائد ہوگا۔

نوٹ: جمعہ کے درود کی بڑی فضیلت وتاکید ہے کہ جمعہ کے دن درود پاک کا ثواب ستر (70) گنا بڑھا دیا جاتا ہے یعنی اور دنوں کے مقابلہ میں اس کا ثواب ستر گنا ہو جاتا ہے۔

(فضائل درود شریف ص13)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے 80 مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا اس کے 80 سال کے گناہ معاف ہونگے اور اس کے لئے 80 سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(بحوالہ فضائل درود شریف حضرت شیخ الحدیثؒ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

اس درود پاک پڑھنے والے کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بالکل قریب جگہ دی تھی اللہ کے ہاں اور مخلوق میں محبوب بننے کیلئے روزانہ ہزار مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔

(ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص50)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ

اس درود کو پڑھنے والے پر رحمتیں بارش کی طرح برستی ہیں ہر حاجت، ہر قسم کی پریشانی، مقدمات، کاروبار، رزق میں برکت، امتحان میں کامیابی اور رشتہ کیلئے روزانہ کثرت سے پڑھنا بہت مجرب ہے۔ (مجرب درود شریف)

قرض کی ادائیگی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ظہر کی نماز کے بعد یہ درود شریف سو مرتبہ پڑھنے والے کو تین باتیں حاصل ہونگی۔
① کبھی مقروض نہ ہوگا ② اگر قرض ہوگا تو وہ ادا ہو جائے گا خواہ جتنا بھی قرض ہو ③ قیامت کے دن اس سے کوئی حساب نہ ہوگا۔ (ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ص162)

مالی برکت کیلئے آسان عمل

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شخص کو یہ منظور ہو کہ میرا مال بڑھ جائے تو اس کو چاہئے کہ ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھا کرے۔ (زاد السعید)

ستر ہزار فرشتوں کا استغفار

جَزَی اللّٰہُ تَعَالٰی عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

جو شخص یہ کہا کرے اس کے لئے ستر ہزار فرشتے ایک ہزار دن تک استغفار کرتے رہیں گے۔ (معجم کبیر ص40)

ہر حاجت کی تکمیل کے لئے (درود تنجینا)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ہر حاجت کی تکمیل، ہر پریشانی، مصیبت، غم اور فکر کو ختم کرنے کیلئے جتنا کثرت سے پڑھا جائے اتنا ہی بہتر ہے جلد تاثیر کیلئے عشاء کی نماز کے بعد 2 رکعت صلوٰۃ الحاجت اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھیں سلام کے بعد توجہ اور یکسوئی کے ساتھ درود تنجینا 101 مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں اور "یَافَتَّاحُ یَارَزَّاقُ یَاوَاسِعُ" کا بھی کثرت سے ورد کریں۔ مشکل سے مشکل کام اللہ کے فضل سے پورا ہوگا۔

درود امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع میں علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ عبداللہ بن حکم رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے کہ میں نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔ امام صاحب نے فرمایا کہ میری مغفرت کردی میرے لیے جنت ایسی سجائی گئی جیسے دُلہن کو سجایا جاتا ہے مجھ پر ایسی بکھیر کی گئی جیسے دُلہن پر کی جاتی ہے میں نے پوچھا یہ رتبہ کیسے ملا، فرمایا کہ جو درود میں نے لکھا، اس کی برکت سے۔

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن کو خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امام شافعیؒ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے کیا انعام ملا۔ انہوں نے اپنی کتاب الرسالۃ میں یہ درود لکھا ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا کہ ان شاءاللہ بروز قیامت ان کو بلا حساب جنت میں داخل کیا جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ٥

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام ذکر کرنے والوں کے ذکر جتنا اور ذکر سے غافل رہنے والے کے برابر درود بھیج۔

چند مختصر درود شریف

اَللّٰھُمَّ یَا سَلَامُ سَلِّمْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جَزَی اللّٰہُ تَعَالٰی عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوٰتِکَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

لفظ محمد کے فوائد

1۔ معتبر کتابوں میں لکھا ہے کہ قیامت کے دن حکم ہوگا جنکے نام محمد ہیں وہ سب ایک طرف جمع ہوجاؤ پھر حکم ہوگا سب کے سب جنت میں داخل ہوجاؤ۔ پوچھا جائے گا یہ کس وجہ سے ہوا تو جواب ملے گا کہ محمد ﷺ کے نام پر نام رکھنے کی وجہ سے۔بس نام محمد رکھنے کی وجہ سے جنت میں داخلہ مل جائے گا۔

2۔ جس شخص کی بیوی کا حمل ضائع ہوجاتا ہوتو وہ اپنی بیوی کے پیٹ پر شہادت کی انگلی سے باوضو ہوکر لفظ محمد ﷺ لکھے اور اس حمل سے پیدا ہونے والے بچے کا نام محمد رکھنے کا عہد کرے تو وہ حمل ضائع نہیں ہوگا۔

3۔ لفظ محمد ﷺ جب بھی بولا یا سنا جاتا ہے تو ایک دفعہ درود بھیجنا ہر اس شخص پر واجب ہوجاتا ہے جو سنتا ہے یا بولتا ہے۔ جب وہ درود شریف پڑھتا ہے تو دس نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔دس گناہ معاف ہوتے ہیں اور دس درجات بلند ہوتے ہیں۔

4۔ جو بچہ کند ذہن ہوتو اس کے لئے بادام پر سو دفعہ لفظ محمد ﷺ پڑھ کر دم کرکے 41 دن تک کھلائیں اور سو دفعہ صبح وشام اُس بچے کو پڑھنے کو کہیں انشاءاللہ خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔

5۔ علامہ دمیری رحمۃ اللہ علیہ نے حیوۃ الحیوان میں لکھا ہے کہ جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد ایک کاغذ پر محمد رسول الله احمد رسول الله 35 مرتبہ لکھے اور کاغذ کو اپنے پاس رکھے اور روزانہ فجر کے بعد یا رات کو سوتے وقت اس کاغذ کو سامنے رکھ کر 100 مرتبہ درود شریف پڑھے تو انشاء اللہ اس کو ضرور حضور a کی زیارت نصیب ہوگی اور ہر بگڑے کام بنتے چلے جائیں گے۔الحمدللہ میں نے اس کا کئی بار تجربہ کیا اور بہت فوائد حاصل کئے۔

6۔امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مجربات میں لکھا ہے کہ جو شخص مشک یا زعفران سے یا کسی اچھی روشنائی سے لفظ محمد کے تعویذ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور رات کو سوتے وقت تین سو مرتبہ لفظ محمد ﷺ لکھ پڑھے اس کو 41 فوائد حاصل ہونگے۔سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ آپ ﷺ لکھ کی زیارت نصیب ہوگی اور دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی اور بھی فوائد حاصل ہونگے۔اور یہ نام بہت عظیم نام ہے اور اس کا نقش چار الفاظ سے بنتا ہے وہ یہ ہیں: م۔ح۔م۔د۔یعنی محمد

اہم گذارش

ایک مسلمان، مسلمان ہونے کی حیثیت سے قرآن مجید، احادیث، اور دیگر دینی کتب میں عمداً غلطی کا تصور نہیں کرسکتا سہواً جو اغلاط ہوگئی ہوں اس کی تصحیح و اصلاح کا بھی انتہائی اہتمام کیا ہے، کیونکہ ایک کتاب عام و خاص کی نظروں کا محور بننے تک کئی مراحل سے گزرتی ہے۔

حتی الوسع کوشش کی گئی ہے اس زیرنظر کتاب میں کسی بھی قسم کی، کوئی بھی، کہیں پر بھی، غلطی باقی نہ رہے۔

تاہم انسان غلطی کا پتلا ہے اگر اس اہتمام کے باوجود بھی کوئی غلطی آپ کی نظر سے گزرے تو آپ سے درخواست ہے کہ مندرجہ ذیل نمبر پر ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح ہوسکے۔

اور آپ ''تَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی'' کے مصداق بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ (آمین)

صدقہ جاریہ برائے ایصال ثواب

جو احباب اپنے مرحومین، والدین یا عزیز و اقارب کے ایصال ثواب کیلئے یا ہدیتاً فی سبیل اللہ عامۃ الناس میں ہماری ادارے کی شائع کردہ کتب چھپوا کر تقسیم کرنا چاہتے ہوں ان سے درخواست ہے کہ درج ذیل موبائل نمبر پر رابطہ فرمائیں ان شاء اللہ ان کے نام اور پتے کے ساتھ خود چھپوا کر تقسیم کی جائے گی۔

0321-2666645، 0321-2177606، 0321-2239404

تقسیم کر کے مسنون اعمال رائج کر کے ثواب حاصل کیجئے۔

اظہار تشکر

بندہ ناچیز نے اپنے اساتذہ کرام اور محسنین محبین کی دعاؤں کی بدولت مخلوق خدا کو شرک و بدعت رسومات جیسے ہولناک خطرناک راستے سے بچانے کی خاطر اس کتابچہ وظائف روحانی سے پریشانیوں کا حل کی تصنیف کا انتخاب کیا۔

الحمد للہ اس کتابچہ کی نظر ثانی اور تصحیح کے تمام امور مسجد الحرام اور مسجد نبوی شریف میں ہوئے۔ لہذا بندہ اس کتابچہ کی تکمیل پر اپنے ان تمام دوست احباب کا بے حد مشکور ہے جنہوں نے اس کتابچہ کو منظر عام پر لانے میں بندہ کا ساتھ دیا۔ خصوصاً حضرت مولانا قاری محمد ادریس صاحب مدظلہ، اسلام آباد، جنہوں نے حج کی عظیم سعادت کی ادائیگی کے ساتھ مسجد الحرام میں اس کتابچہ کی نظر ثانی فرمائی۔ اور برادر مکرم ابو عکاشہ حافظ عبد الغفور فاروقی مقیم مدینہ منورہ۔ جنہوں نے مسجد نبوی شریف میں اس کتابچہ کی نظر ثانی اور تصحیح فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو اپنی شایانِ شان جزائے خیر عطا فرمائے اور اس کتابچہ کو سارے عالم کے مسلمانوں کیلئے نافع بنائے۔ (آمین)

محمد عبداللہ عثمان

مدرس قرآن مسجد نبوی شریف 2014ء

اسم اعظم اور درود شریف

اسم اعظم اور درود شریف کے ذریعہ سے تمام روحانی وجسمانی بیماریوں، پریشانیوں کا علاج آپ بھی اپنے نام کے اعداد کے مطابق اپنا اسم اعظم معلوم کر سکتے ہیں۔

اسم اعظم کے بے شمار فوائد، ثمرات، انعامات ہیں اور جن حضرات نے اسم اعظم کا عمل کر کے اپنا علاج خود کیا اور اسم اعظم کے ذریعہ سے ان کو کیا۔ کیا فوائد حاصل ہوئے ان کے واقعات جاننے کیلئے مکتبہ تقویۃ الایمان کی شائع کردہ حضرت مولانا لیاقت لاہوری صاحب کی تصنیف

"اسم اعظم کے کمالات اور درود شریف کے حیرت انگیز واقعات"

کا ضرور مطالعہ کریں۔

آیتِ قرآنی، مسنون دعاؤں واعمال اور طب نبوی ﷺ کے ذریعہ سے اپنے تمام پیچیدہ دنیاوی معاملات ومسائل اور جسمانی امراض کا حل اور علاج معلوم کرنے کیلئے رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔

0092-321-2239404

Abdullah Usman

وظائف روحانی واسم اعظم

مکتبہ تقویۃ الایمان کی اہم مطبوعات
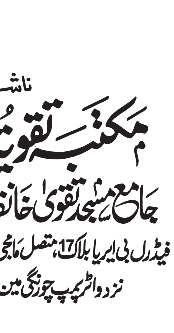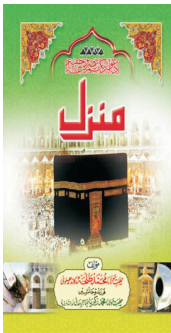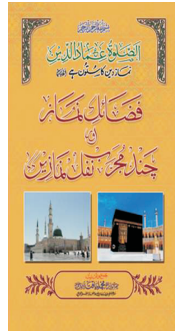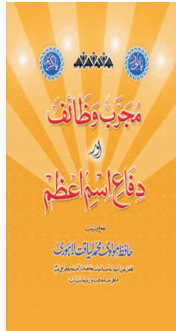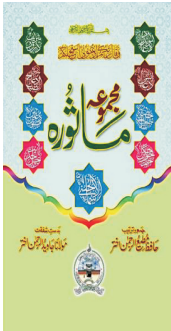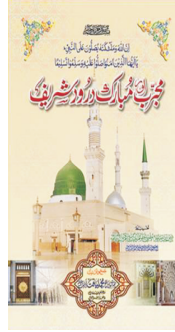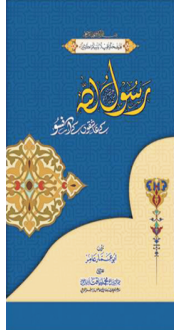
ناشر
مکتبہ تقویۃ الایمان
جامع مسجد تقویٰ خانقاہ خلیلیہ مکیہ
فیڈرل بی ایریا بلاک 17، متصل ماہجی ہسپتال، بالمقابل یوسف پلازہ
نزد واٹر پمپ چورنگی مین شاہراہ پاکستان کراچی

استاد محترم حضرت مولانا حافظ محمد لیاقت لاہوری صاحب حفظہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ، وصلی اللہ علی النبی الکریم

امابعد۔الحمد للہ یہ اللہ رب العزت کا کرم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب محمد ﷺ کے طفیل مجھے اور میرے شاگردوں کو اسم اعظم اور درود شریف پر کتابیں لکھنے کی سعادت عطا فرمائی اور یہ حدیث ہمارے سامنے ہے کہ جس شخص نے میری امت میں سے ایک یا دو شخصوں کو بھی دین پر لگایا تو قیامت کے دن میں (محمد ﷺ) اس کا شافع ہونگا اور جنت میں داخل کراؤنگا۔تو اس حدیث کے تحت میں نے ہمیشہ اپنے دوستوں کو بار بار یہی کہا کہ ہر شاگرد یہی کوشش کرے کہ کم از کم ایک ہزار لوگوں کو درود شریف پر لگائے اور اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ پر زیادہ سے زیادہ پڑھنے پر لگائے اس لئے کہ جتنا فائدہ اللہ تعالیٰ کے اسماء کے پڑھنے میں ہے کسی بھی دعا یا وظائف میں نہیں ہوسکتا۔ بہرکیف الحمد للہ اسی طرح سے برادرم مولانا محمد عبد اللہ عثمان نے بھی عمدہ کتاب تحریر کی ہے۔ یہ کتاب جب ایک ہزار گھروں پر جائیگی تو کم از کم ہزار لوگ تو درود شریف پڑھنے پر لگ جائینگے۔مولانا عبداللہ عثمان نے سال 2011 اور 2012 میں میری صحبت اور نگرانی میں رہتے ہوئے عملیات کے میدان میں بہت سارے خاص وظائف اور اعمال کی اجازت حاصل کی اور ساتھ میں بندے کی تمام تصانیف کی اشاعت میں مصروف رہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو خدمت خلق میں اور زیادہ قبول کرے اور درود شریف اور اسم اعظم زیادہ سے زیادہ پھیلانے میں ان کو ذریعہ بنائے۔آمین۔ثم آمین

بندہ محمد لیاقت لاہوری